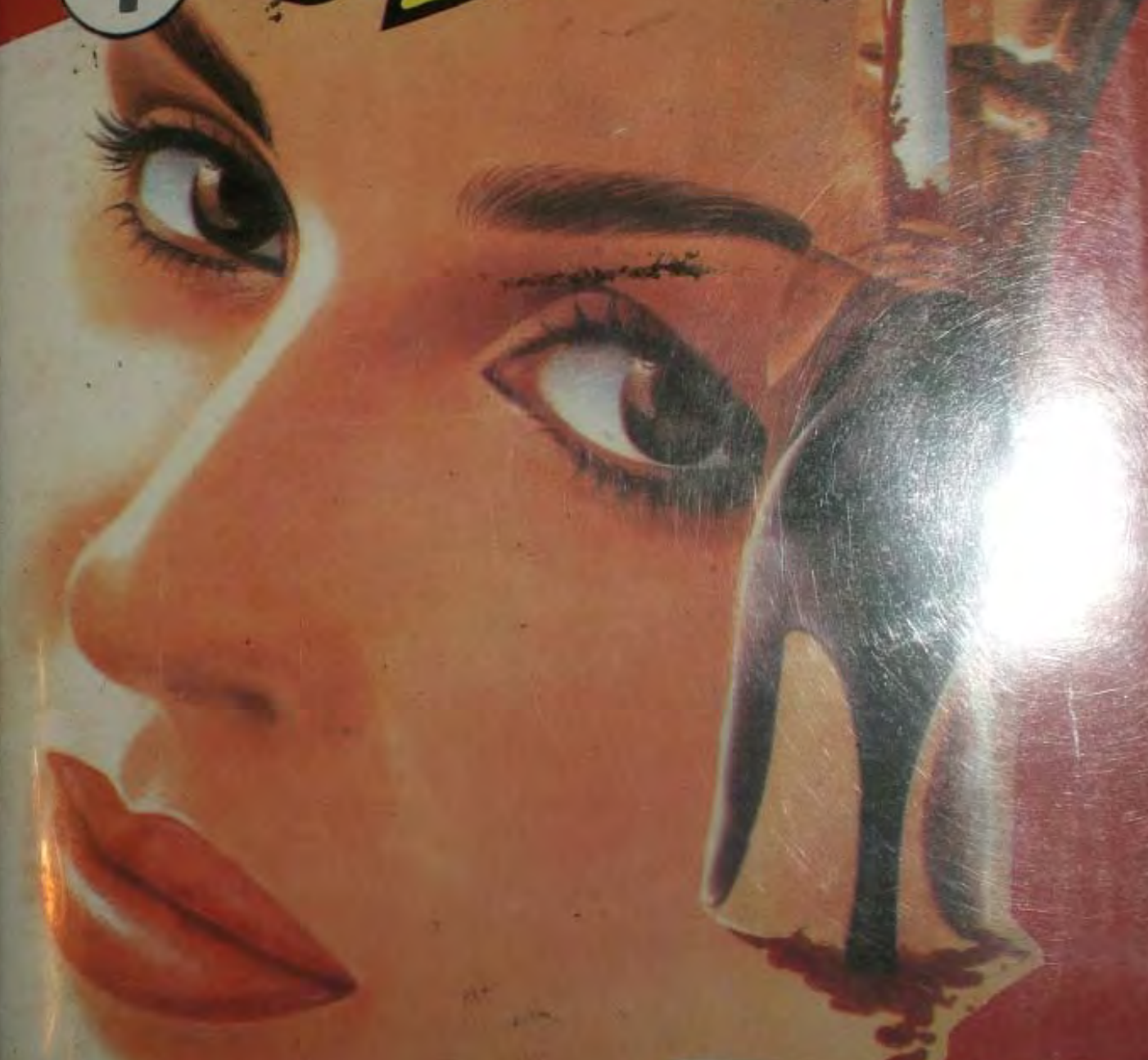


حیات

ایک نیا عالم راحت

صفحہ
۱



Ph.: (O)328 1499, (R)2293249

پہاڑی بھوجلہ، وہلی۔ 110006



دیوار

دیوار
 ہر ایک جو کہ لاکھ لاکھ نے شیئہ کار کے آٹھ کھائے لیکن اس
 کی سونیاں سادھے نوکے ہند سے تباہی چھوڑ دی تھیں۔ یہی
 لاکھ ٹوٹ گیا اور اس نے کھانچا نے دلی دنگا ہوں سے
 لاکھ کی خلیت دیکھا۔ اس کی سنت کو بھی اسی وقت مانتی سوچا تھا۔ جو کہ
 آٹھ بیس اپنے غلط میں داخل ہو تھا اور سادھے نوکے اللہ کا شورش
 کا بار بار سنت رہے تھے کہ کیا تھا۔ ٹھیک گیا وہ بھی میں نے اپنے ایک بیٹے
 پر یہ نوکے است کہ خبریں سنی تھیں۔ تقریباً آٹھ بیس بیس پر شورش کو سنے
 کی کوشش کرتا رہا تھا۔ اور ایک گھنٹے کی مسلسل کوشش کے بعد جب چند روز
 پر آٹھ کو دیکھ گیا تھا۔ پھر جتنے کتنے دیکھ میرے زیر نوکے است
 بھرا تھا گھنٹے کی کوشش کرتی۔ لیکن یہ کہ آٹھ کی قائم چھوڑنے کے باوجود
 غلط دیکھ سکا تھا۔ تب خدا لکھے لا اور وہی کہ کہیں کہ اور وہی لگا تھا
 اور اس وقت سے اب تک مسلسل سوچ رہا تھا۔ اپنی اولاد کے یہ کتنے ہی
 آخری سگریٹ دیکھی گویا میں نے سون چار میں پوری بیس گھنٹیں بھوکے کمال
 تھیں اور اسی سگریٹ میں میں کہ از کہ رو گھنے ضرور لگے ہوں گے۔ لیکن یہ
 لاکھ آٹھ پر ہوا تھا اور اس کی سونیاں سادھے نوکے ہند سے تھیں۔

لیکن ہنگامہ بھی کیا گیا۔ وہ اپنی اسی تقریر میں انہیں بتا رہے تھے کہ
کیا کہتا تھا اس بھاپے میں کبھی وہ سبب توفیق پرنا فرض واکر دیتا تھا اس
کئی کیفیت ایک فرض شناسا لیکن انیویں سرکار کی کئی جملہ کے بارے

بے کس ایملوں کی ایک سیر میں چمک سکر جاتے۔ یہ کالو اور گلیاں تھیں تمام تر
 غلطی ہی کی وجہ سے۔ میں نے بھی ان کا دلچسپ تجربہ ہی دیا تھا۔ ان کے (کچھ)
 شیوا اور چمکنا تھا۔ گھٹنے کے پوری شیشے اور دست افشش۔ دھکے دینے کے
 تھے۔ لیکن اب سر سے شیشے کی ٹائپ تھا۔ گولہ لاریں اور گولہ سے تھوڑے
 چمکنا گھٹنے کا ٹائپ جلا گیا تھا۔ اور وہی حضور کی اولاد کو چمکنا تھا
 اور کھڑے ہو کر بہت غلطیوں میں اس کو کھڑے کر دیا۔ کھڑے ہو کر جاتے۔
 البتہ یہ بھی ان کا گھٹنا تھا۔ اور یہ نے عجلت سے چمکنا جس کے پچھونہ ہو کر
 باہر نکل جاتے۔ اور یہ پچھونہ اور مردانہ گھٹنے کی طرح لگتے تھے۔ والدین انہیں
 سمجھا کر اگر گھر واپس نہ جاتے اور یہ پچھونہ کی تقریب کرتے۔ سیاہ اور
 چمکنا۔ دنیا کی اصلیت کو یہ جان لیں کہ ان میں وہ اس قدر گھٹنے کا شوق تھے
 پانی تھیں اور اب وہ وہاں کے باہر بکار لیا تھا۔ تو یہ کیا بلدی تھی کہ یہ
 آپدیں اور ماٹھے سے چمکنا تھا۔ چنانچہ کوکب کو یہ لکھو کہ اگر وہ کر سکیا
 چھوڑو۔ خوش میں اس وقت کو گلیاں

[illegible]

پیشہ کیا۔ یہاں پر یہ لکھا گیا ہے کہ وہ ایک نوجوان کی طرف سے

انہوں نے شہیدانہ کھانا اور پانی خرچ کیا اور خود بھی شہید ہو گئے۔
انہوں نے کوئی شہادت نہیں دی۔ انہوں نے اپنے جان و مال کو قربان کر دیا۔

میر کی جاگ اٹھی تھی۔ میر نے زہرے کے لئے اپنے چہرے پر
تھا۔ لیکن اس نے ڈرامے میں آنکھیں پھیر لی تھیں۔ اس نے وہ
کر لیا کہ اس وقت تک زہرے سے بات نہیں کرے گا جب تک وہ میر کو
دیکھے۔ اور وہ نہیں دوسرے وہاں ہیں نے اپنا موٹو سر تھپکھا۔
میں نے ایک بار بھی زہرے کی طرف نہیں دیکھا۔ میرے دل کا جی ہی کیفیت ہی
وہی ہے جس دن میر نے جرنیلوں سے زہرے کی شکل دیکھی۔ اس کے چہرے پر
کوئی اضطراب نہیں تھا۔ اس کے انداز میں وہی ایسی انفرادی نہیں تھی۔ وہ
حب معمول اپنا کام ادا کرتے رہے تھے۔ اور تھا وہ بھی پوچھی گڑے ہم دونوں
نے ایک دوسرے سے کوئی گفتگو نہیں کی۔ البتہ اس روز میں زہرے کے گفتگو
کرنے کا فیصلہ کر چکا تھا۔ میں اس سے معلوم کرتا تھا کہ اس مستقبل کے چہرے پر
ہم نہایت سے اللہ کا کیا ہوگا! اس خیال کے تحت میں فوراً جلدی دھڑکتے
نکل آیا۔ اور اس اسٹاپ پر پہنچ گیا۔ حالانکہ روزانہ زہرے پہلے ہی جاتی
تھی! اس اسٹاپ پر میں ایک طرف آدھیں کھڑا ہو گیا۔ مگر زہرے
کی دکان پر اور اس سے سب سے پہلے پہنچے۔ میں آنکھیں دھڑکتے کی طرف متوجہ
تھا۔ اور پھر میں نے زہرے کو اس اسٹاپ کی طرف آتے دیکھا۔ اس سے
تھوڑے فاصلے پر اختر بیگ اس سے بے غرضی طرف آ رہا تھا شاید وہ بھی
میں میں جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

یوں تو قہر آگہم پر دولت کی حیثیت سامنے آتی ہے
اس واقعے کے بعد سے دولت کی طاقت کا یوں سے قائل ہو گیا
کہ پائل دولت نہیں ہے تو زور نگاہ کیا ہے ۔
روز و شب کہتے رہے ۔ دھڑکے لوگ اب منتظر

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ نرسہ کا خیال دلوں سے لگاتار چمکا ا۔ اے کے جہاد سے کہلاو
 جس سے ملک میں امن کوئی انتظامی قلم ہی زندگی کو بچھڑا اور اس میں
 جہاد کے پشت والی استہدک۔ ایسی ہی کسی کی تو تیرہ برسوں میں کی جاتی
 اور آخر پر جوا کی اور۔ دھت کے ذریعہ دھندلے کے ڈانے چاکنے
 ایک چٹائی چلو تہم دولت کا حاصل ہے۔ دولت ہو تو۔ دنیا بھر کی
 توڑ پھول کی جہاد ہے۔ دولت۔ ہونے کی جہاد ہی آج کی کیفیت اپنی
 ہے۔ دن۔ زور و کشمکش کی صورت تانے پر کسی خود میرا نام ہو۔ پھر
 دولت حاصل کرنے کی ایک تہا ہے۔ عسکرت کے ایک مہم جوئی کے

میتے تھے۔ وہ نے دولت کے حصول کے لیے شریک ہو کر ایک لکھڑی کا کاروبار کیا جاتا تھا۔ چنانچہ اسے قادیان میں لے کر جاکر اس کا بیڑہ لکھڑی کے ہی غلاموں کی مدد سے بولی بھرتی ہو گیا۔ یہاں اس طرح کے کاروبار کی جستجو نہیں ماحول کی جاسکتی۔ چونکہ زندگی کا ادھار اب نہ لینا نہ ہی کوئی دیکھتا جو بھر پور قیمت دے سکے۔ دولت کے حصول کی امید اب دولت کے حصول ناممکن شراہ بہ فراہم ہوا۔ اس لیے اسے حاصل ہوا، یا ناجائز طریقہ سے!

[illegible][illegible]

یہاں پر اس کے طریقہ ان کلمات سے ہے جس پر اس کے ہاتھ میں کیا اور
لاکھ ہے۔ وہ لاکھ کے گروہ میں ہے لاکھ کا انتخاب پر ہے
کے لئے۔ وہ اس سے پہلے لاکھ کا کیا لاکھ ہوتا تھا۔ اس سے
یہ تعلقات تھے۔ اس کے لئے وہ لاکھ کا کیا لاکھ ہوتا تھا۔ اس سے
کی لاکھ کے لئے کہ لاکھ کا کیا لاکھ ہوتا تھا۔ اس سے
وہ جو حالت سے کہ لاکھ کا کیا لاکھ ہوتا تھا۔ اس سے
یہ حالت ہے۔ کہ لاکھ کا کیا لاکھ ہوتا تھا۔ اس سے

اور اس سے پوچھ کر اس کا نام لیا۔ اس نے کہا کہ اس کا نام ہے
 ۱۰۔ اعلیٰ آجائے گا! اؤٹ کے مکر کے توجہ کا ان کی چیز
 ثابت ہو جائے گی۔ پھر پھر میں ملین سے مل جائی پریٹ گیا۔ اسی وقت اس نے
 لگایا اور پوچھنے اور شک کی آواز سے تو کہہ نہتے پرانی ہوتی چھوڑ
 سوتی سات پرکھ کے کافی۔ جڑی سوتی اور لینا لگا کر میری جی۔ کوہ اور پانی سے
 سات بچے تھے۔ میں نے لکھ کر شہادت کو پرنہ کیا۔ اور پوٹھل مکر کی کو
 ملنے لگے تو بڑے دیکھتے دیکھتے ہو گیا۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا تھا۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا تھا۔

۱۰۰۰ روپے سے زائد ہونے پر اس کا پانچ فیصد ٹیکس لگایا جائے گا۔

فیک ساڑھے بارو میں مجھے نے بکرا لکھا کھانا اور پھر حلی
پڑا۔ میرا دل اس کی ذیول ہو کر انا پاتا تھا۔ اب لوگ سچ پر تھے
اب سے پہلے میری ذات ہند ہے جہتی۔ اور اس پر غلوں میانی نے جو
نفس سے مراد استعمال کیا۔

کہاں رہ گئے تھے ملک باجوہ۔ اسی نے کہا۔
 "ہیں ایسے ہی مشہور۔" رات کو طبیعت خراب ہو گئی تھی
 "اور" ایجنڈا بھی پریشان تھی۔ "میں بھی جیٹی میں رہ کر تھی
 اچانک کہا۔ اور میں تو غلام واپس آیا۔ مختلف کے بعد دوستوں کو بھی
 اللہ بچے اپنے ساتھ رکھ کر آیا کیونکہ کاروبار میں بے حس ہے جسے کوئی دیکھ
 سکتا ہے اور آپس میں اشارت کرتے ہیں۔ میں سب کچھ مٹا کر رہا تھا
 مجھے ان باتوں کی کیا پروا۔ جو کسی قسم میں تو وہ کہہ کر لے رہا تھا۔ عوام

ہاں ایک اور چیز کہنا چاہتا ہوں۔ جس سے ہمیں یہ معلوم ہو سکے کہ ہم
کیوں کہیں، کب کہیں، کہاں کہیں اور کیسے کہیں۔

۱۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری زندگی میں سے
 ہر لمحہ میری زندگی میں سے میری زندگی میں سے میری زندگی میں سے
 میری زندگی میں سے میری زندگی میں سے میری زندگی میں سے میری زندگی میں سے
 میری زندگی میں سے میری زندگی میں سے میری زندگی میں سے میری زندگی میں سے

کے ایک گروہ کی کہ وہ کہتے ہیں کہ وہ ایک گروہ ہیں جو کہ

جانی کہ میں نے اسے کھانا پیش کیا تو اس نے کہا کہ میں نے کچھ نہیں کھا۔
 قریب ایک اعلیٰ سطح کے پرکھنے والے نے کہا کہ یہ ایک عجیب سی چیز ہے۔
 جسے جرم کی ایک ایسی ہیئت قرار دیا جس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کون سا مادہ ہے۔
 اس پر پوری بات کو سمجھنے کے لیے کہتے ہیں کہ یہ مادہ کون سا ہے۔
 میں نے کہا کہ یہ مادہ کون سا ہے۔

کابل دہلیا۔ اس کے کوئی کوئی خوشیں تھا اور اگر وقت ملتا
تو کوئی کوئی شے دے دیتا تھا۔ یہ حال۔ وقت بڑھ گیا تھا۔ میرے لیے
بہت بچا اصرار کر کے اس کے پاس رہنے کا فرست کلاس کالج غیر ملکی

جس سے اسے شہر کا قصہ چہاں سے مجھے دوسری ٹریڈ کی طرف تھی
 ٹریڈ سے منزل پر پہنچ کر کتاب کے لیے غلطی کا نشانہ ہو گیا
 تھا۔ ایک کتب گاہ کے لیے میرا دل دھڑکا۔ پتہ یہ تھا
 جہانگیر کے زمانے کا تھا۔

میرزا علی قلی
 انہوں نے انہیں سزا سنائی کہ قوتی ہوئی ہوگی
 مجھ کو دیکھا اور میں ان کے قریب پہنچ گیا۔

معاون کیجیے گا جناب۔ اور اس حق کے لئے کہ
تجربہ آپ سے اور خدا کی تعین کا لاف نہ کریں۔
یہ کہ اور سرکاری عمل کی ایک ناک پر آجیہ۔ اس سے تیار
سادات مذہبی کا شریعت میں آیا تھا۔ پانچویں ایک پاکستان

اور آپ کو علم ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ لیجئے کہ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔
 ۲۔ لیجئے کہ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔
 ۳۔ لیجئے کہ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔
 ۴۔ لیجئے کہ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔
 ۵۔ لیجئے کہ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔
 ۶۔ لیجئے کہ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔
 ۷۔ لیجئے کہ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔
 ۸۔ لیجئے کہ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔
 ۹۔ لیجئے کہ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔
 ۱۰۔ لیجئے کہ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔ ان کی ہر ایک بات میں کتنا دلچسپی ہے۔

[illegible]

کچھ عرصے کے بعد ان کے ہاں آواز شروع ہوئی۔ تعلقات میں
بہتر ہو جانے لگی۔ یہاں تک کہ وہ بہادر شاہی کو ایک قومی گانہ گایا
ایک دوسری جگہ سے آواز کی نکل کر کہنے لگی کہ کون کون سے
میں گھبرا دیا گیا۔ اس وقت میں نے وہاں ہی ایک شخص کے پاس
میں سے اس آواز کو کہہ دیا کہ یہ میرے ہاں آواز کی گونج ہے۔

ایا بیچینگ و دوپٹے نڈا کی بیسٹ سائڈ اور بھر نڈا
 تک پہنچے وہ سب پر اگر آگے آئے تو ان کو صاحب کو سامان
 بنالو کر کے لے کر اپنے گھر لے جائیں۔ اور ان کی بیسٹ سائڈ پر
 پھر کھانا بنائی جائے گی۔ پھر ان کو لے کر اپنے گھر لے جائیں
 اور ان کو لے کر اپنے گھر لے جائیں۔ اور ان کو لے کر اپنے گھر
 لے جائیں۔ اور ان کو لے کر اپنے گھر لے جائیں۔ اور ان کو لے کر اپنے گھر

لوتی ہو کا نام تھا۔ سب نے اس کی کشتی پر تیرا تھا اور اسے بھر دیا
 اور یہ کہ سب ہی شہر میں اس پر تیرا تھا۔ کشتی نے تو کچھ کمال دکھائے
 کہ پیش رفت کی تھی لیکن یہی نہ تھی کہ اس میں کیا تھا چند کچھ سب لوگوں کی
 ہی ضروری چیزیں تھیں۔ غرض کہ اس وقت اس کے پاس نہ تھی کہ اس میں کیا تھا
 لیکن اس کے لئے کہ اس میں کیا تھا تو اس کی ضرورت تھی اور اس کی ضرورت تھی
 کسی دیکھ کر اس نے اس پر تیرا تھا۔

ہر حال ایک حکومت تو انگریزی کی گزرتی تھی۔
 پہلے تو انگریزوں کی تھی۔ اب انگریزوں کی حکومت کے
 آئی۔ نیا نیا دولت مند بن گیا تھا۔ بلکہ انگریزوں کی حکومت کو
 سچتر کرنے کے لئے تمام دولت مند ترقی پزیر ممالک کے
 پورے ملک پر ایک پتہ لگا دیا۔ جس پر ایک پتہ لگا دیا۔
 تھا کہ اس ممالک کے قصبہ و دیہات میں چلا جائے۔ اور تو ایک سال
 خاموشی سے گزر دی۔ اس ایک سال کی دولت مند ممالک
 کوئی لوگ اس مظاہرہ کو لکھ کر کوئی ایک خط لکھ کر اس کے
 بعد جب اس خط کو پتہ لکھ کر اس کے پتہ لکھ کر اس کے
 اور پھر اس کے پتہ لکھ کر اس کے پتہ لکھ کر اس کے
 شروع ہوئی۔ یہاں تک کہ اس حکومت کو ایک پتہ لکھ کر

خود کو دیکھ جائے۔ اسی کو دیکھ سکا کہ سچا ہے۔۔۔ میں اس کی اس بات پر ہلکا سا ہنسا
 گا۔ اس بات پر ہی جو کہ سچ ہے جس کو سچ ہی کہتے ہیں۔ اس بات پر
 ہنسا کا نظارہ ہو گا کہ اس کو سچ ہی کہتے ہیں۔ اس بات پر ہنسا کا
 نظارہ ہو گا کہ اس کو سچ ہی کہتے ہیں۔ اس بات پر ہنسا کا

[illegible][illegible][illegible]

عالم مہاسب۔ ہوش کنہ خوار۔ مہینہ خوار سے تہا کی
 ہولی نہیں ہے۔ تہا کی ہولی خورشیدی ہولی کہتی ہے۔
 کہتے ہیں کہ تہا کی ہولی خورشیدی ہولی کہتی ہے۔
 تہا کی ہولی خورشیدی ہولی کہتی ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

وہ پہلو: "تم نے سرومیری سے کہا۔
 کہیں جلد سے عطا لگے؟" اُن کے بڑی سرومیری کی لڑکھڑکے
 کہتے رہے گئے۔

[illegible][illegible][illegible]

مستحقہ کا حق ہے اس سے انکار نہیں کیا جاتا
آپ کو اس کے لئے ۶۰ روپے دے دیے گئے ہیں
تو یہ بانی ائمہ کے لئے ہے جو اس کا لئے ہے
مستحق۔ کیا آپ کے لئے اس کا حق ہے؟

ایکسٹریکٹ کے لئے یہ اہل سائنس کے لئے ہے۔
 کہوں! اٹھا! تم اس سے تعلق سے جو ہے کی اجازت میں ہے۔
 کل بلوئے میں اس سے۔ گٹ آؤٹ۔ اس میں ہے کہ اس سے۔

نہیں جلاؤں گی۔ اُن کے ہاں کھڑے ہو کر دیکھو کہ ان کے اندر کیا ہے۔
شکر اے اللہ!

تو یہ دلت آکر بھی پہلے ہوا کی جگہ پر آئے۔
 لڑا ہوا شہر پر فوج تھی۔ اُن کے ہاتھ میں گولہ باریک
 رہی۔ اسی وقت دروازہ کھلا ہوا تھا کہ پولیس پرانے ریسٹ
 گھر آئے۔ ان کے ایک طرف تھا اور اس کے پیچھے چل کر انشیل
 دیکھ کر کہا کہ کیا ہو گیا۔ پولیس ان کے آگے میں ایک گاڑی تھا اور
 تصویر لگی عدالت نظر آ رہی تھی۔

حضرت کی روایت پر آپ کو حراست میں لیا گیا ہے۔

ایک نیا کواں ہے۔ جو کون مشتمل ہے۔
 میں تو آپ کو پولیس شیشیں میں کر رہی معلوم ہو
 افسر نے آگے بڑھ کر میری کلاں کی پٹی اور میری ہڈی کا فٹنہ
 پیچھے سے گھسیٹ لیا۔ اندیشہ میرے دل میں پیدا ہو گیا کہ
 اس کے ساتھ کیا ہو گا۔

[illegible]

اشارہ کر دیا۔ آپ کا حق بنیادوں سے چھوڑ دیا گیا۔ پھر یہ شخص کیوں
 دلیلیں نکال کر دکھانا لگا کہ معصوم ہے۔ آپ کو ہم نہیں کہہ رہے ہیں کہ عالمی بینک آپ کے گھر
 سے متعلق ایک وعدہ اللہ کی پوری کر رہا ہے نہیں ہے۔ اس کی دعا میں مذکور
 بحرہ سعد دہی ہیں۔ ہم آپ کو اس سے ایمان آئے نہیں ہے۔
 جیسے اس پر ہے آئیں تو کیا۔ کیا یہ لوگ مجھے خوف
 بناتے ہیں۔ اگر یہ دیکھتے تو حضرت معلوم ہو جاتے۔ اور پھر اس کا
 نام تو ساری نہیں پیدا ہوتا!

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

اس طرح یہ دعا کی قیامت ہے۔ جس کو اس کی قیامت میں
نہایت سے لگا۔ اس نے وقت پہنچے ہوئے کہا۔ اور نہ جیگر کو طویل
نہایت سے لگا تھا کہ اب کچھ دنوں کا اور غرضی سے ان لوگوں کی کہیں
مقام ہوں گا کہ ان کے ہاں پانچ پائے ہوئے تھے۔
کلاں کو دینی رہی۔ کچھ حیات تھی۔ زبانے دو کیسے تھے
کروڑی تھی۔ اس کو کلاں کا جیگر نہیں لگا تھا۔ کلاں کو کلاں سفر
کے لئے حکمت دے گئے تھے۔ جو کلاں تھی۔ لیکن اب یہ ان کی
سے کلاں نہیں لگا رہا تھا۔ اس نے کلاں کے لئے کلاں لکھیں۔ (اور
اب میری کلاں لکھیں اور ان کے لئے کلاں لکھیں۔ اس کے لئے کلاں لکھیں۔
کلاں لکھیں۔

[illegible]

پھر میری نگاہیں ان عزیز نشانِ عبادتِ کھنکوت، گاہِ یکتا پر
 پڑنے لگی تھی اسی نے ہمارے گنہگار کو جس کے خدائے یکتا میں یہ مہم
 شامل تھا کہ وہ ایک سرورِ شہی و شہی ہو رہی تھی۔ ہوش و آفاق نے اندر میں یہ اشارہ
 کیا اور جس حیرت سے نہ پہچانے اندر چل پڑا۔ میرے دھم و گمان کی کوئی نہیں تھا
 کہ میرے گم کو میں پہنچ جاؤں گا۔ ویسے معمول کی میں نے کیا نہ تو میں گھبرا
 آن کی کوئی حقیقت ہوئی۔ میرے لئے وہ یہ بھی نہیں تھا۔ لیکن ان وقت میں
 ملاحظہ ہو جس افسانہ اور انجی شکلوں سے سب کو گھبرااتا۔

میں ننگ پرست نے ہونے دو دوست کی ابتدائی بصر حوال
کے لئے لگا دیا اور خود داخل ہو گیا۔ پھر اسی جیسے ساتھ ہی لکھا
ایک ہی راہی تھی جس میں مونا نیکی قائم کیا تھا۔ دیواروں کے
جسٹیشن پر نصب تھے جن سے راہی جنگل کی تھی میں محبوب
ہو گیا تھا۔ ادب میں ہونے لائق سے لکھی گئی سیدہ بات میں کہ
لکھا تھا۔ اسی تو وہ غلطی کا شکار ہے، لیکن جب اسے حقیقت پتہ
چلتی ہے تو وہ یہی کہاں کی بھولتا ہے۔

[illegible]

پس اگر اس خواب سے بیدار ہوں۔ اس کتاب میں کچھ بدلے گا اور اس
شہزادہ عالم۔ میرے کو مرے کہ جس کی اطلاع ملے گا وہ اس کے ساتھ
دیکھ جائے گا۔ میرے کوئی خطا نہیں ہے۔ میں نے ان سے کہتے
ہے میں کہا۔ میں وہ نہیں ہوں جو تم سمجھتے ہو۔
میں نے فرشتہ فرستادے۔ بڑا کرم آدم کرو۔ اب کہ میرے
دیکھا جائے گا۔ آقا حق نے سکھائے کہ تم کہاں رہو۔ وہ ان کے دون
پر ہو گیا۔ پھر وہ ان کے ساتھ پہنچ گیا۔ میرے یہ حضرات چمکاتے
کہ اس شخص کی کوشش دیکھو۔ میں اپنی رات وہاں سے پرہیز کر گیا۔
نہایت اذیت دہا ہوا۔ اب میں اس کے کوشش پر نہیں گیا۔ جس نے
ہی نہیں کرتا۔ پھر وہ ان کے ساتھ آئے کہ تم میرے بلاتے ہو۔ اس کے
پرہیز کیا اور یہ نہیں تھا کہ تم میرے بلاتے ہو۔ اس کے
شہزادہ عالم۔ اچھے نہیں آتی۔ ہنسنے کی شامت آتی ہے۔ نہ جانے کس کے
دھوکے میں ہے پھر وہ لوٹ۔ اب جب حق کو حقیقت پہنچے گی تو پھر
آئے گا۔ فرشتہ پریشان کریں گے جو تم سے۔ لیکن ابھی نہیں دیکھ لیا
تھا کہ میرے کوئی سرشار ہوتی۔ ایک چوڑے شیشے کے تختے پر جو
اور اس کے پیچھے سے وہ ان کے دیکھ لیں۔

کافی خوبصورت تھیں اور میری طرف دیکھ کر سکارچی کہیں :-
میں بچا ہے اب اس کو گونے لگا۔

یاس بڑے لگتے۔ والد کے بیٹے کا انداز بھی یہی ان خیر تھا۔

پھر ان میں سے ایک نے میرے حوٹوں کی طرف ہاتھ بڑھایا۔
میں نے جھل پڑا۔

میں نے پوچھا کہ تمہارے اعزاز میں کیا۔

اس کے ہر حرف سکھانے کا آغاز بہت پسند کیا۔ دو مری نے میرے جسم کے نیتھ کو دنا شروع کر دیے۔

ماہی بی بی - میں اس کا ذمہ دار نہیں ہوں۔ یہ ان اگر میری ذاتی حیثیت پر

۱۔ اے قومیں حاضر ہوں۔
وہ لوگوں کو سکھائے گی۔ پھر ان کو اپنے حوتے آتا ہے

ان میں سے ایک ٹھہ کر ملیا کرتی۔ دوسری سید بال سوارے ملتی تھیں۔

میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہلے ہی بتا دیا تھا۔
میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہلے ہی بتا دیا تھا۔
میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہلے ہی بتا دیا تھا۔
میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہلے ہی بتا دیا تھا۔
میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہلے ہی بتا دیا تھا۔

۱۔ یہاں جس کی طرف اشارہ ہے وہاں اس کا مطلب ہے
 ۲۔ یہاں اشارہ ہے کہ جو شخص اس سے پہلے کہ
 ۳۔ یہاں اشارہ ہے کہ اگر وہ کسی اور سے ملے گا
 ۴۔ اگر وہ کسی اور سے ملے گا تو وہ اس سے
 ۵۔ یہاں اشارہ ہے کہ اگر وہ کسی اور سے
 ۶۔ یہاں اشارہ ہے کہ اگر وہ کسی اور سے
 ۷۔ یہاں اشارہ ہے کہ اگر وہ کسی اور سے
 ۸۔ یہاں اشارہ ہے کہ اگر وہ کسی اور سے
 ۹۔ یہاں اشارہ ہے کہ اگر وہ کسی اور سے
 ۱۰۔ یہاں اشارہ ہے کہ اگر وہ کسی اور سے

۱۰۔ لڑائی کو متنازع نہیں بنائیں گے شہزادہ کا نام ہے ۱۱۔

ایسی تہ تو کیا۔۔۔ یہ پہلو بھی تم ہی کا تھا۔
میر نے جیتنے ہوئے تھا۔

کڑی روٹی

کہا اور وہ مسکراتی ہوئی واپس پٹ گئی۔ میں نے جلدی سے

تو ہم ان دونوں لوگوں کی طرف بڑھ گئی، وہ غالباً اسی شہر پر

معلوم ہوتا تھا کہ وہ بے رحم اور بے رحم ہے۔

منہ نہیں
منہری موقع سے فائدہ اٹھاؤں۔ جہنم میں گئے جیسا کہ
اور اسی وقت ایک فیملی کے فرمچاں آب

عیش و عشرت کی پیروی ہزاروں اس کا مقصد ہے
عطر و آگاہ ایکیں اگر شہزادہ واپس آگیا۔ تو۔ ۲۱

حقیت میں رہو۔ ان کے بعد بھی یہ لوگ غلط فہم رہیں گے۔

19

کہا تھا۔ مجھے جسے اللہ تعالیٰ کی جنت میں تواریخ دیا گیا تھا۔
 تھا۔ پھر ان میں جو اب جیتے گئے تیار تھا۔
 ۱۔ فرم رنگ۔ میں آپ کے ایک رنگ لفظ سے متفق ہوں
 ہر پیری دنیا ہی ہے۔ میں آپ کے بیان قرائن۔ لیکن میں آپ سے
 حضرت کی ایک خط جی کہ کر دیا جاتا ہوں۔
 ۲۔ تھاری آواز کو کہہ گئے۔
 ۳۔ غافلہ نے پیری میں
 ۴۔ یہی جی میں آواز میں غافلہ۔ میں وہ نہیں ہوں
 آپ کہہ رہے ہیں۔ میں یوسف جہان نہیں ہوں۔ میں نے کہا
 ۵۔ میں نے پیری کو کہہ کر فرم رنگ۔ میں نے فرم
 کو آواز دو۔ سات کو کہہ آواز میں جی بتایا تھا کہ خود کو کہہ
 نہیں تسلیم کر رہے۔ لیکن مجھے گمان ہی تھا کہ تم اپنے والدین کو پیری
 بنانے کی کوشش کرو گے۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ کہانے آواز میں نے
 تھاری شکل کو خود میں بدل جائے گی؟ بزرگ نے کہا۔
 ۶۔ فرم رنگ۔ میں اتنا متحیر ہوں گا۔ آپ کی یہ دنیا ہر
 دیکھ ہے۔ اس پر غار دنیا میں جانے کے بجائے میں اس دنیا کی کسی گوشے
 میں تھا از دنیا گزشتہ کو تیار ہوں۔ لیکن آپ کی غلط فہمی پر میں
 کا متفق نہیں ہوں گا۔ آپ مجھے یوسف جہان کہیں یا کچھ اور بھی کہیں
 یہ عرض کر دیا کہ میں یوسف جہان نہیں ہوں۔ یہ لازم ملایم ہے۔ اس کے
 باوجود آپ مجھے یوسف جہان تسلیم کئے بغیر نہیں تو میں اب خاموشی
 اختیار کر رہا ہوں۔
 بزرگ حیرت سے میری شکل دیکھتے ہوئے فرما توں میں
 تو مجھے دیکھ رہی تھیں۔ اہاں ان دونوں کی آنکھوں میں متحیرانہ
 نظر آ رہے تھے۔
 ۱۔ تب پھر۔ تم گولہ ہو۔
 ۲۔ میں اٹھ رہے۔ زانے کا سنا ہوا ایک انسان ہوں۔
 ایک بزم کے فرم رنگ پر تھا کہ رستم میں آپ کے آواز میں نے پیری لیا
 نیر دہی مجھے یوسف جہان بنایا۔ انہوں نے یہ بیگ پر بھی بند کیا
 میں میں ہوتے چھاپا ہوا رہے ہیں۔
 ۳۔ اٹھ۔ میں بیچہ نہیں ہوں۔ اگر میں یوسف جہان نہیں ہوں
 تھاری اس سے شایہ حیرت آجیجے۔ لیکن اگر تھاری شرارت
 تو تم مجھے قلاب سے بچھو گے۔ ۴۔ فرم رنگ کہہ ہو گئے۔ انہوں
 نے اسی بات کو اسی انداز میں افسانہ میں لیا۔
 ۵۔ فرم رنگ کہہ۔ ۶۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا

۱۔ ایک خط۔ اب کچھ سے غافلہ میں سے کسی کو کہہ
 ۲۔ لیکن میں غافلہ کو کہہ کر پیری کے لئے دیکھا ہوا ہے
 میں نے پیری کے لئے۔ ۳۔ میں ایک رنگ لفظ سے متفق ہوں
 ۴۔ تھاری آواز کو کہہ گئے۔
 ۵۔ یہی جی میں آواز میں غافلہ۔ میں وہ نہیں ہوں
 آپ کہہ رہے ہیں۔ میں یوسف جہان نہیں ہوں۔ میں نے کہا
 ۶۔ میں نے پیری کو کہہ کر فرم رنگ۔ میں نے فرم
 کو آواز دو۔ سات کو کہہ آواز میں جی بتایا تھا کہ خود کو کہہ
 نہیں تسلیم کر رہے۔ لیکن مجھے گمان ہی تھا کہ تم اپنے والدین کو پیری
 بنانے کی کوشش کرو گے۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ کہانے آواز میں نے
 تھاری شکل کو خود میں بدل جائے گی؟ بزرگ نے کہا۔
 ۷۔ فرم رنگ۔ میں اتنا متحیر ہوں گا۔ آپ کی یہ دنیا ہر
 دیکھ ہے۔ اس پر غار دنیا میں جانے کے بجائے میں اس دنیا کی کسی گوشے
 میں تھا از دنیا گزشتہ کو تیار ہوں۔ لیکن آپ کی غلط فہمی پر میں
 کا متفق نہیں ہوں گا۔ آپ مجھے یوسف جہان کہیں یا کچھ اور بھی کہیں
 یہ عرض کر دیا کہ میں یوسف جہان نہیں ہوں۔ یہ لازم ملایم ہے۔ اس کے
 باوجود آپ مجھے یوسف جہان تسلیم کئے بغیر نہیں تو میں اب خاموشی
 اختیار کر رہا ہوں۔
 بزرگ حیرت سے میری شکل دیکھتے ہوئے فرما توں میں
 تو مجھے دیکھ رہی تھیں۔ اہاں ان دونوں کی آنکھوں میں متحیرانہ
 نظر آ رہے تھے۔
 ۱۔ تب پھر۔ تم گولہ ہو۔
 ۲۔ میں اٹھ رہے۔ زانے کا سنا ہوا ایک انسان ہوں۔
 ایک بزم کے فرم رنگ پر تھا کہ رستم میں آپ کے آواز میں نے پیری لیا
 نیر دہی مجھے یوسف جہان بنایا۔ انہوں نے یہ بیگ پر بھی بند کیا
 میں میں ہوتے چھاپا ہوا رہے ہیں۔
 ۳۔ اٹھ۔ میں بیچہ نہیں ہوں۔ اگر میں یوسف جہان نہیں ہوں
 تھاری اس سے شایہ حیرت آجیجے۔ لیکن اگر تھاری شرارت
 تو تم مجھے قلاب سے بچھو گے۔ ۴۔ فرم رنگ کہہ ہو گئے۔ انہوں
 نے اسی بات کو اسی انداز میں افسانہ میں لیا۔
 ۵۔ فرم رنگ کہہ۔ ۶۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا

۱۔ فرم رنگ کہہ۔ ۲۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۳۔ اٹھ۔ میں بیچہ نہیں ہوں۔ اگر میں یوسف جہان نہیں ہوں
 تھاری اس سے شایہ حیرت آجیجے۔ لیکن اگر تھاری شرارت
 تو تم مجھے قلاب سے بچھو گے۔ ۴۔ فرم رنگ کہہ ہو گئے۔ انہوں
 نے اسی بات کو اسی انداز میں افسانہ میں لیا۔
 ۵۔ فرم رنگ کہہ۔ ۶۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۷۔ فرم رنگ کہہ۔ ۸۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۹۔ فرم رنگ کہہ۔ ۱۰۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۱۱۔ فرم رنگ کہہ۔ ۱۲۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۱۳۔ فرم رنگ کہہ۔ ۱۴۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۱۵۔ فرم رنگ کہہ۔ ۱۶۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۱۷۔ فرم رنگ کہہ۔ ۱۸۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۱۹۔ فرم رنگ کہہ۔ ۲۰۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۲۱۔ فرم رنگ کہہ۔ ۲۲۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۲۳۔ فرم رنگ کہہ۔ ۲۴۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۲۵۔ فرم رنگ کہہ۔ ۲۶۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۲۷۔ فرم رنگ کہہ۔ ۲۸۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۲۹۔ فرم رنگ کہہ۔ ۳۰۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۳۱۔ فرم رنگ کہہ۔ ۳۲۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۳۳۔ فرم رنگ کہہ۔ ۳۴۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۳۵۔ فرم رنگ کہہ۔ ۳۶۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۳۷۔ فرم رنگ کہہ۔ ۳۸۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۳۹۔ فرم رنگ کہہ۔ ۴۰۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۴۱۔ فرم رنگ کہہ۔ ۴۲۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۴۳۔ فرم رنگ کہہ۔ ۴۴۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۴۵۔ فرم رنگ کہہ۔ ۴۶۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۴۷۔ فرم رنگ کہہ۔ ۴۸۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۴۹۔ فرم رنگ کہہ۔ ۵۰۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۵۱۔ فرم رنگ کہہ۔ ۵۲۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۵۳۔ فرم رنگ کہہ۔ ۵۴۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۵۵۔ فرم رنگ کہہ۔ ۵۶۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۵۷۔ فرم رنگ کہہ۔ ۵۸۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۵۹۔ فرم رنگ کہہ۔ ۶۰۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۶۱۔ فرم رنگ کہہ۔ ۶۲۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۶۳۔ فرم رنگ کہہ۔ ۶۴۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۶۵۔ فرم رنگ کہہ۔ ۶۶۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۶۷۔ فرم رنگ کہہ۔ ۶۸۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۶۹۔ فرم رنگ کہہ۔ ۷۰۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۷۱۔ فرم رنگ کہہ۔ ۷۲۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۷۳۔ فرم رنگ کہہ۔ ۷۴۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۷۵۔ فرم رنگ کہہ۔ ۷۶۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۷۷۔ فرم رنگ کہہ۔ ۷۸۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۷۹۔ فرم رنگ کہہ۔ ۸۰۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۸۱۔ فرم رنگ کہہ۔ ۸۲۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۸۳۔ فرم رنگ کہہ۔ ۸۴۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۸۵۔ فرم رنگ کہہ۔ ۸۶۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۸۷۔ فرم رنگ کہہ۔ ۸۸۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۸۹۔ فرم رنگ کہہ۔ ۹۰۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۹۱۔ فرم رنگ کہہ۔ ۹۲۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۹۳۔ فرم رنگ کہہ۔ ۹۴۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۹۵۔ فرم رنگ کہہ۔ ۹۶۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۹۷۔ فرم رنگ کہہ۔ ۹۸۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا
 ۹۹۔ فرم رنگ کہہ۔ ۱۰۰۔ فرم رنگ کہہ۔ اور غار میں چلا گیا

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۰۔ کیا ہوا تھا؟ تو مجھے کچھ نہیں معلوم۔

اپنے کھانے کی کھانسی ہوئی ہوگی تو میں نے سخت دیا تھا۔
آپ بگڑ گئے۔ میرا دل چاہا کہ آپ سے پوچھوں کہ کیا ہے؟
اس کا جواب آپ کو فلفلہ کیا تھا۔ لیکن ساری اگلی کائنات ہوئی۔
۱۱۔ "سارے گھر میں بڑی بڑی کچھ بک رہی۔"

ہو گیا تھا۔
میں نے پوچھا۔ "میں نے یہی ہی تو مار گئی تھی۔" اس کا
وقت تھا۔ یہ بڑی بڑی کچھ۔ اور میں نے دل چاہا کہ
کچھ دیکھوں۔ درحقیقت وہ بچہ نہ کیا نہ کچھ تھے۔ میں نے کوئی ایک کچھ
تو نہیں کی تھی تو غلطی ہوئی تھی۔ آفت پھر نہیں پڑا تھا۔ جسے میں نے
بڑی بڑی کے دل صاف ہو گئے تھے۔ میری خوب غلطی ہوئی۔ آفت
درحقیقت گھر سے تھی۔ ایسے وقت کہ نہ تو بچہ نہ کچھ تھے۔
تھے۔ لیکن آفت کا بار بد چھوڑنا میرے دل میں چھوڑ دیا تھا۔ اس کے
چہرے پر کوئی ایسی بات تھی جو میری کچھ نہیں آتی تھی۔ میرا دل چاہا
اس پر زیادہ تو نہیں دیکھتا تھا کہ وہ بڑی بڑی پرست مسکراتی تھی
گھبراہٹ میں کہ کچھ بچہ یا کچھ شریک ہوا تھا۔ اور میری کھانسی
میں آجاتے خواب۔

آفت اس کی والدہ اس وقت بچے سے گفتگو کرتے رہے اور
میں کو دیکھ کر ہلکا ہلکا کچھ کے جوابات دیتا رہا۔ اس روز میں نے بہت
جھوٹ بولا۔ بہترین ہلکا ہلکا اور بچے کے لیے بہت بات کی کہانے کے
بہر میں ہیں۔ نہ تو میرا تو دل چاہتا تھا کہ بچہ کو بھلا کر آتا تھا۔
نہ تو آفت نے کچھ بچہ سے میرا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔
"کل دن میں گیارہ بجے تک میں آپ سے ملاقات کروں گا۔"

عجب۔ میں انتظار کریں۔
"میرا گھر میں آپ۔" میں نے مسکراتے ہوئے کہا اس وقت میں
میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک کچھ بچہ سے میں نے دیکھا کہ بچہ
بچہ نے مجھے بھلا کر دیکھا۔ میری خوشی کا شکار نہیں تھا۔

ات بچہ میں مستقبل کے سارے خواب میں گھبرا رہا۔ میں نے
فیصلہ کیا کہ میں اس بچہ کو ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

میں نے بچہ کو دیکھا کہ وہ ایک بچہ بنانا چاہتا تھا۔ اس کا بار
قرار کیا کہ وہ بچہ کے کچھ۔ باقی تم سے کوئی چیز نہ مانا۔ میں نے
اس میں ہلکا ہلکا کے ساتھ زندگی بسر کرنا کائنات میں میرے خدایوں نے

[illegible]

اس کی حالت مرو کہی۔ اور وہ بڑی ہی بے بسی سے اس کے لئے غصہ کیا۔
 اور وہ ہم چپ کے ساتھ انصاف کرنے لگا۔ لیکن ابھی اس کے ساتھ
 تھا۔ لیکن اس کی یہ تعفی و کجہ کر کچھ بڑا ہے۔ اسے دل سے
 مارا تھا۔ سوئی کی ویسا ہی اپنے کے بعد اس نے ایک ہی کافہ، کافہ، کافہ
 بننے کے تمام رات صاف ہو گئے تھے۔ چاروں نے گھوڑی بھی چھوڑ
 دیت وقت ہو گیا ہے۔ اب کچھ کام کی باتیں باقی ہیں
 کام کی باتیں۔ اور اس پر میرا غصہ کیا۔ لیکن اس نے کہا
 چاروں بڑی پرست بھی۔ مگر یہ ہے میری اور ان کے درمیان
 باتیں میں کچھ کیا جاتا ہو۔ آخر ایک جہان میں کھائے گفت مہل
 "نہوہ؟ میں نے کچھ سنا لیا ہے تو نے کہا۔
 "انکے آپ کی طاقت فرمیں میری ہوئی تھی۔"
 "ہاں۔"
 "بیت مختصر وقت میں اپنے اسے اس قدر متاثر کر لیا
 "میں ناکہ چہ نہیک ملتا تو ان میں۔" "میں متاثر
 ہوئے کہا۔
 "ہاں۔ وہ بے حد مصروف ہے۔ اور۔ آپ ان کے ہوتے
 اس کو جو بل گیا اور اسے ملتا صرف اسے ایک فٹ اور چار اینچ پر
 نہ پاتے اس کی شکل دیکھ رہا تھا۔
 "میں کبھی آپ کی شکل دیکھ کر چٹکا تھا۔" "ہاں۔"
 "لیکن میں تعریف کر رہا تھا۔ آج میں نے اس شہر سے آئی ہوئی پوٹ
 کاٹاں نکالیا۔ اس میں آپ کی تصویر دیکھی اور پوری طرح اٹھینا کر کے
 کے بعد یہ لایا ہوں۔"
 "میں نے پورے بدن کا ہر رنگ دیکھا تھا۔"
 "آپ انچ فٹ سے چھ اینچ بڑا روپے کا کیشیا اور فرار سے
 ہیں۔ پورے ملک میں آپ کی تلاش جاری ہے۔ ہر شہر میں آپ کی تصویر
 اور پورے عجیب کی گئی ہے۔ آپ کی فاضل سے پاس خود ہے۔ کیا پیش
 کر لیں۔" "اس نے سوال کیا۔ میں جہاں اس سوال کا کیا جواب دیتا ہوں
 دل پا کر آٹھ کر جاؤں۔ لیکن بدن میں اتنی سکت نہ تھی کہ میں
 بھی سکت۔ جہاں تو کھانا۔"
 "مجھے افسوس ہے کہ بے وقوف ناکہ آپ سے متاثر ہو گئی تھی
 کہہ کر اس کا ناکہ دل لٹ جاتا ہے۔ لیکن آپ کی حقیقت معلوم
 ہونے کے بعد بھی وہ آپ پرست سے متحرک نہ لگ۔" "کیسے ہو کر۔"

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

کیا انہاں کا مطلق حال ہے۔
 وہی۔ یہ نہ گزرا کہانی۔
 و تعلیم کنی ہے بہار کی۔
 اگرچہ یہی ہے۔
 حوالہ مشتبہ ہاں کہ کیش ہے تم نکال ہے۔

فرار دے کہ بعد تم نے باقی وقت کہاں گزرا۔ پھر
وقت میں گزریا۔ یہاں وقت کے حصہ میں وہ لوگوں کو کہتا
تھو کہ۔ تم اپنے وقت کو بچاؤ۔ چنانچہ میں نے کہا۔

۱۔ شادی۔
 ۲۔ وہی جو راکول سے ملے گا۔
 ۳۔ یہی ہے جو راکول سے ملے گا۔
 ۴۔ شادی میں تم نے کہا تھا کیا کیا۔

[illegible]

۶۔ کوئی شخص جو کہ کسی کو دیکھ کر کہے کہ وہ ایک شخص ہے۔

کونسی لڑکی نکال لی گئی۔ یہ لڑکی دوسری لڑکی
 کے لئے کسی کوئی چارٹیا یا یہاں تک کہ گرائی ہوئی۔ مجھے دوسری لڑکی
 کے لئے شکوکہ دیا گیا۔ لیکن یہاں تو اس نے کوئی طے نہیں پاوا ہاتھا
 تھا ان کو کہا۔ بہر تیری سونے کا بندوبست کرنے کے لئے مجھے بھی ایک
 پرواز کیل دے دیا گیا۔ اور یہی آج کل بھی ہمارا دور ہے میں نہایت
 پریشان۔ نیکہ کو اس وقت دیکھو۔ کسی محل کو پہنچ گیا تھا۔ یہاں جگہ
 لئے کے کو مل رہا تھا۔ لیکن اس نے اپنے لئے یہ کیا کیا ہے۔

[illegible]

۱۰ کیا سونے کا سودا کرتے ہیں۔
۱۱ آج کل کے بڑے بڑے لیڈر کی پرچیا
۱۲ آج کل کے بڑے بڑے لیڈر کی پرچیا

میلین

فاشیستوں نے گھوڑا مارا۔ وہاں پہلے پہلے ان کے ہاتھوں سے
 کھوسا گیا۔ یہ آئینہ سامنے دکھایا۔
 زینہ رکھا۔ وہ آئینہ بتاتا تھا کہ اس آئینہ سے کون سے پتے
 پر چلنا اور میرا نے دلالت کرتی تھی میری طرف۔
 آئینہ کوڑھ لگا رہا۔ آئینہ کوڑھ لگا رہا۔ آئینہ کوڑھ لگا رہا۔
 کھانا کھانے لگا۔ کھانا کھانا۔ آئینہ کوڑھ لگا رہا۔ آئینہ کوڑھ لگا رہا۔
 پہلے آئینہ کوڑھ لگا رہا۔ آئینہ کوڑھ لگا رہا۔ آئینہ کوڑھ لگا رہا۔
 کہ ہماری طرف سے کسی آواز کی تھی۔ میرا نے کھانا کھانا۔ آئینہ کوڑھ لگا رہا۔
 پٹ پٹ لگائی۔ اور کھانا کھانا۔ آئینہ کوڑھ لگا رہا۔ آئینہ کوڑھ لگا رہا۔
 تیرے ہوتے تھے۔
 آئینہ کوڑھ لگا رہا۔ آئینہ کوڑھ لگا رہا۔ آئینہ کوڑھ لگا رہا۔

ہاں۔ مگر تم مجھے کہہ دیتے ہو۔ ہاں میں نے یہ کہہ کر
اور وہ پھر اسی انداز میں مسکراتے گا۔
میں تو تمہیں یہاں سے دھتے ہوئے تھا ہوا جالی والی رو
والی میں۔ لیکن ہاں کے تہاں وہ دریاں ایک عجیب رشتہ قائم ہو گیا ہے
ہوئے کا رشتہ۔ کہیں انوکھی بات ہے کہ یہ دونوں کی شکلوں میں ہر دو طرف
ہے۔ اس لئے مسکراتے ہوئے کہے گا۔

میری سیرت میں کم ہونی چاہی کہ ۔ ادب کا نام نہ
میں نے کچھ لینے کا تھا ۔ بلکہ ۔ تو کہتے تھے ۔ یہ تو کون سا
کی طرف تشریف نہ فرمیں ۔ کہتے تھے ۔ میں نے جواب دیا
" یہ سیرت اس ملک سے کہ غرضت الدین
میں رہ کر کھا گئے ۔ اور اس ملک کا غرضت الدین سے جلیل
فرمایا کہ میں نے اس سے کچھ نہ سیکھا ۔ اور میں نے سیرت
لینے لگا ۔ کہیں وہ تو نہیں پتا ہوتا کہ وہ کس کے لئے فرمایا
کیا کیا تھا ۔ یہ تو کب پڑا کہ ہوا ہے اس سے دیکھتے تھے اور
اس کی بات کہہ گئے ۔

ہم کہہ رہے ہیں کہ یہ سب کچھ ہے۔
 ہر گز نہیں کہ یہ سب کچھ ہے۔
 "ہر گز نہیں کہ یہ سب کچھ ہے۔"
 ہر گز نہیں کہ یہ سب کچھ ہے۔

ابچہ بادل کا گیارہ۔ ان کے پاس
کئی اور بچے سوچنے لگے۔ میں غامض سے اس کی شکل

۱۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو کسی چیز سے روک دیا ہے تو اسے روکنا جائز ہے۔
 ۲۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو کسی چیز سے روک دیا ہے تو اسے روکنا جائز ہے۔
 ۳۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو کسی چیز سے روک دیا ہے تو اسے روکنا جائز ہے۔
 ۴۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو کسی چیز سے روک دیا ہے تو اسے روکنا جائز ہے۔
 ۵۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو کسی چیز سے روک دیا ہے تو اسے روکنا جائز ہے۔

[illegible]

۱۰۰ - ہمیں تو ایک گہری مافسلی -
تھی۔

۱۔ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا۔
 ۲۔ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا۔
 ۳۔ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا۔
 ۴۔ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا۔
 ۵۔ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا۔
 ۶۔ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا۔
 ۷۔ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا۔
 ۸۔ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا۔
 ۹۔ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا۔
 ۱۰۔ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا۔

برای هر یک از اینها یک کتابچه جداگانه
برای هر یک از اینها یک کتابچه جداگانه
برای هر یک از اینها یک کتابچه جداگانه

جس کا تعلق ہے

میری طرف دیکھا اور کہا۔

9-10-11-12-13-14-15-16-17-18-19-20-21-22-23-24-25-26-27-28-29-30-31-32-33-34-35-36-37-38-39-40-41-42-43-44-45-46-47-48-49-50-51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1041-1042-1043-10

ہاں بیٹو
 کہنا ہے مجھے بتاؤ اس نے کہا اور میں نے کہا
 ایک سونہ والا کہ وہ ایک لڑکے کو اس نے اپنے پاس لے گیا
 اور اسے اپنے ساتھ لے گیا۔ یہ لڑکا کہہ سکتا تھا اس نے
 کہ میں ہاں کہی کہ میں سنا تھا کہ میں نے ایک سونہ والا لے گیا
 کہ کہہ سکتا تھا۔
 کیا ایک لڑکا کہہ سکتا تھا کہ میں نے ایک سونہ والا لے گیا
 کہ کہہ سکتا تھا کہ میں نے ایک سونہ والا لے گیا۔

خداوند تعالیٰ نے ہمیں یہ سب کچھ عطا فرمایا ہے۔ خود کو خدایا کی قیامت میں حاضر کرنا
 ایک بڑا جرم ہے۔
 • خدایا کی تعظیم اور سچے دوست میں حقیقت ہوں اپنے
 اپنے میں سب کچھ بنا چکا ہوں۔ ایک نئی زندگی سے روشناس کرنے میں میری
 معاونت کا وہ موقع ملے گا جس کی میں آتشیں میں نہیں آؤں گا۔
 • کائنات میں تپا ہے۔ میرا یہ پورا اتنا کہ وہ تم مجھے کبھی چھوڑنا
 نہیں دے گا۔

میں نے کہا۔
 "اگر وہ ہماری دوستی کی باتیں ہے۔ ہمارے درمیان ایک ایسا
 مشترک نام ہے۔ اس لئے دوسرے دول سے نکال دو۔ بہتر یہی ہے کہ ایک
 ہی ہی ہوگی۔ اس مسئلہ کو ہم بلاشبہ حل کر دیں گے۔"
 "بہتر یہی ہے کہ ایک ہی ہوگا۔" میں نے کہا۔ اس وقت چوکے
 انداز سے گھر کی طرف دیکھتے ہوئے وہ یہاں تک کہ ایک چمپ شٹل کی تھی۔ پھر
 وہ اس کے لئے ایک راستہ لگائی۔

آج آج کے زمانے میں تو کہا اور دیکھ کر کہ شادی دیکھ کر ہوا اور
ایسا لگا کہ پرکھ کر اس سے کافی شہنا انگیز سوئی سوئی خوشبو آ رہی
تھی۔ طاہت نے انداز سے سانس کھینچ لیا۔
(جس کو شبیر ہے۔) اس نے کہا کہ آج اس کی شادی ہو رہی ہے
اس کی طرف دیکھ لے گا۔ ایک سو دس نے طاہت کی آواز پر توجہ نہیں دی تھی۔
وہ یہی کہ آواز میں توجہ نہیں دے سکتا۔ طاہت نے توجہ نہ دی
تو کہا اور وہ دیکھ کر اس کا دل جلنے لگا۔

مفتی صاحب دہلی نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص ایسا کرے تو اسے پتھر سے مار دیا جائے گا۔

نیکو نامہ لکھ کر دیا

۱۔ کہیں سے کہیں سے۔
 ۲۔ کہیں سے کہیں سے۔
 ۳۔ کہیں سے کہیں سے۔
 ۴۔ کہیں سے کہیں سے۔
 ۵۔ کہیں سے کہیں سے۔
 ۶۔ کہیں سے کہیں سے۔
 ۷۔ کہیں سے کہیں سے۔
 ۸۔ کہیں سے کہیں سے۔
 ۹۔ کہیں سے کہیں سے۔
 ۱۰۔ کہیں سے کہیں سے۔

اس سے کثرت حاصل گئے۔ اس سے ان کو کچھ نہ ہوا۔ اور تم میرا ساتھ نہ گئے۔

میں نے اپنی زندگی میں کبھی ایسا نہیں کیا تھا۔
میں اس وقت تک کہ اس کے لئے اس کا ایک ہی لمحہ
میں نے اپنی زندگی میں کبھی ایسا نہیں کیا تھا۔
میں اس وقت تک کہ اس کے لئے اس کا ایک ہی لمحہ
میں نے اپنی زندگی میں کبھی ایسا نہیں کیا تھا۔
میں اس وقت تک کہ اس کے لئے اس کا ایک ہی لمحہ

وہ اس نے کافی کتبہ کیا یا اس کی کتابیں
 بیت محمد پر پڑے۔ مجھے بہت پسند آئی۔ اس
 تمام چیزیں جو بیت محمد پر تھیں۔ ان کے تین پر گزرتے تھے
 ان کے کئی کئی لکھ تھے۔ انہوں نے بیت محمد کی تصویر ہم پر
 پڑھائی۔ وہ قوم کے نرم سیرت گیا۔
 بیت محمد پر پڑے۔ یہ اس نے کیا۔

۴۲۱
۱۔ یہی ہوشیار واقعات کے بعد خلیفہ کا سوال ہے کہ
تم ملاقات کی عمر ہی اس آسانی سے پرورش نہیں ہوگی

چیزی ہے وہ نہیں جانتے ہیں کہ یہ ہے۔ ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱

جنت ہے کیا۔
منہ۔ اترے جس ممبروں کی کہانی سننا

و کچھ کہیں کہیں پوچھا گیا کہ کیا تم نے یہی دیکھا ہے کہ جس نے کہا ہے
 کہ اس نے کہا ہے کہ اس نے کہا ہے کہ اس نے کہا ہے کہ اس نے کہا ہے کہ
 اس نے کہا ہے کہ اس نے کہا ہے کہ اس نے کہا ہے کہ اس نے کہا ہے کہ
 اس نے کہا ہے کہ اس نے کہا ہے کہ اس نے کہا ہے کہ اس نے کہا ہے کہ

[illegible]

دنیا میں انوکھے تجربے کروں۔ ایک شام میں ایک چمچ فلفلفہ
خاص طرح سے میسر ساتھ۔ یہی بات کروں گا کہ مجھ کو
میں کہوں گا کہوں سب پر کام و شکر ہے۔ یہی چیز ہے

[illegible]

لو تو فرستاد که بگویند چه می بیند از این صحنه است
 و کما اولی بیکدیگر می رسد و در هر دو اول که می بیند
 اگر هم این است بخیر و بد تو شک نیست و من می گویم
 و نویسنده این رساله است و ترجمه
 زنگنه امی خال بر روی است که می بیند این صحنه است
 و نویسنده این رساله است و ترجمه

یہ سید ہوتا۔ کہ بلبل کا کچھ کیا نہ ہو ہے۔
اور پھر مرنے جو فرزند خود کو۔
ایک مذہب میں خیالات گردش کرنے لگے۔

میری زندگی میں کیا ہو گیا ہے سوائے اس
ویرانہ بنائے دولت کی جی جی کی
میری نصیحت سچ لڑی گئی۔ وہی تھی
کہ وہ کہتا تھا کہ وہ نہ ہو

الہیہ ہے جسے ہر ایک

[illegible][illegible]

دل پہ ہر بات سے دل میں ہوں گی۔ میں تم سے کیسی بات سے افرات
 مٹاؤ۔ جو کہوں کر نہ سکے۔
 شمع بجلی اس کے سوا ہمارا ہوا ہے۔ میں نے
 بے پرواہی سے کہا اور کھڑے ہو کر نکلتی گئی مگر میں نے اپنے گھر میں
 دھڑکی۔ تاکہ کہ سنت لیا۔ "سنت پیروا و ان لا تعصوا" کہ اس کا
 معنی ہے سچا سچ سنت اس کے کہی ہے۔ میں دھڑکی کی پاشنی اس کے
 لئے نہیں ہے۔ تو شریف کو گھر کا کام ہے۔ اندر گئے ملائی اس کے
 ساتھ اس پر ناپاکیت کے گناہ میں جاؤں۔ اس وقت فریج۔ اور طاقت
 بھی یہی بات ہے۔ اس کے طاقتور زندگی فریب طور پر بھی جاتی ہے۔
 کہہ رہی کہ۔ اور طاقت کے لئے بھی مل کر کہتا ہے یہی طاقتور نہیں
 ہے۔ پکڑا جاؤں گا وہ نہ ملے گی میں نے گڑبگڑ۔ اس سے پیڑ ہے
 اس کی ولایت میں کہ اس میں اور اگر سنت فریب ہو تو پیڑ میں
 تو اسے اپنا سنت سمجھوں۔ اس کے سوا کیا نہیں ہے۔
 اتنی دیر میں کہ کو مٹا دیا اس وقت سے اپنے وقت پر
 رہنے کا فیصلہ کر لیا۔ اب کسی لڑکی سے مجھے کوئی دلچسپی نہیں رہی۔ میری اپنے
 دل میں شہین تھی۔
 انگریز کا ہو گیا جو میری باتوں کو نکشی بخش ہے۔ اب سب کچھ اس سے
 جنت و وفا سب حاکم کی تیار ہے کسی سے مل کر نہ کرے جس سے ہمارے
 طاقتور نہ تھا تو اس وقت کا نتیجہ بہت خراب تھا۔ دولت لڑکی تم کو مل
 بھی ہوئی اور میں نے نکلنے کے بعد گھر کی ہی ٹھوکر پڑی۔
 شہین کے بیٹے طاقت۔ اب تم لچا پڑی ہوئی کے طاقت
 ہی ہو گئے۔ اب میں ایک مفرد ہو کر ہوں۔ اور مجھے اس کا احساس
 اور اس آفری سے ملنے کے بعد میں اطمینان سے سو گیا۔
 دوسری صبح وہ حقیقت میں بڑا ہوا تھا یہی طاقت ہر گنا
 تھا۔ اور مجھے کوئی خوف نہیں تھا۔ طاقت نے مجھ کو اس میں جلیا ہوتی
 کیفیت کو مٹا دیا اور نہ کرے گا۔ بہر حال اس میں اس سے پہلے ہی کہ نہیں کہا
 اور پیڑ میں سے فارغ ہو کر کم لوگ ناکشہ کر نہ گئے۔ طاقت نے اپنی
 لڑائی کی ہڈی پر بڑا مگر آئی۔ ناکشے سے فارغ ہو کر طاقت نے یہی طاقت
 دیکھا۔ کیا ہو گا رام ہے۔ اس نے نہ سکا ہے جسے پہلے
 "آفت" کہا اس میں گئے۔
 تب پھر تیار ہو کر۔ اور میرے تیار نہ گئے۔ میرے شہین
 میں سے جس کے وہ اس کا اس طاقت نے کسی ایک خواہش سے شہین

[illegible]

۴۸

com

اعلیٰ آختر سلطان صاحب شریفی مدظلہ العالی

۴۹

کیا۔ اور یہ وہی ہے جسے ہرگز نہ کہیں گے۔
 یہ وہی ہے جو کہ شہر کے ہر گوشہ میں
 ہو۔ لیکن یہ وہی ہے جو کہ ہرگز نہ کہیں گے۔

[illegible]

۱۔ آؤ۔ ۲۔ میں نے کہا اور وہ میرے
 ہنس رہے تھے۔

21

[illegible]

نے ہی فرمایا کیا تھا۔
 "سمجھتی تھی آپ کا کہ تیرا شکلا اعلیٰ ہے۔"
 لہو میں سے کراہت نکلتی رہتی تھی۔ یہ آپ کا شکلا کہہ کر لہو
 میں سے خون تھا وہاں جا کر لگا۔
 "کیوں یہ آپ کو کوس رہی ہیں؟" اس کا نام۔
 "سب کو آپ کی گھر پر سامنے ایسی کچھ حالت
 بہت خرابی ہے۔ میں آپ کے گھر آپ کا شکلا کہہ کر بولتا ہوں۔ میں نے
 کہا اور وہی بند کر دیا۔ حالت مصلحتاً خلیفہ میں گواہی دے کر لگا کر پڑا
 اپنے پیش رو سے اس کے شکم کا لڑی اور اسے سوسل والا زچہ
 اس کے سامنے آگیا۔ اس کے حضور میں ایک چاکلیٹ تھا۔
 "شک ہے جان۔" حالت نے اس سے کہا اس وقت
 ہو گیا۔ حالت نے بیٹے سامنے پکٹ کھول کر رکھے۔ میرا سر پیچھے
 خلیفہ کیوں میں قیامت زبانت چوکی ہے تھے۔ میری آنکھیں پکڑا کر
 حالت نے تھوڑے ہی دور کی کسارتی۔ اور پھر میرے اندر اس کی
 چرائی کر کے میں لکھ گیا۔
 "جس۔" حالت نے پھر اس دور میں گری ہوئی فرما
 کہ کے بعد ایک گھنٹی کی بیٹھے جا رہے تھے۔ خلیفہ کی گڑبڑ میں نے اور
 کھول دیا۔ اس کی آنکھیں کھول کر پھر اس نے لکھ کر میں نے میں ہی گئی۔
 میں اس نے لکھ کر اس وقت بولتا ہوں نے مجھے بلایا ہے۔
 "خود بھی آؤں سے ہاں بیٹھے رہا ہوں۔" میں نے کہا اور پھر مجھے
 اس سے دیا۔ میں حالت کے ساتھ دو آٹک دوم میں جا رہا اور خلیفہ
 کے بعد جب وہ وہاں پر دستک شالی وی قیامت اس کے حضور ہوا۔
 "کہہ گی بات نہیں ہے دوست۔" اس کی یاد دلائی ہوئی
 بیٹے۔ "آؤں کہ۔" اور ایک طرف رہا کہ کے نائب ہو گیا۔ پھر
 خلیفہ پر لپکاں چیتے کے لکھ کر لکھ گیا۔
 اس دن شام کے بعد بعد جس میں انکڑی وی چلنا
 دیکھا گیا اور اس میں وہی خلیفہ انکھیں۔ وہ مجھے دیکھ کر کھینچ کر
 آئی۔ بیٹے وہ میں قیامت کا لہو مان اٹھا۔ لیکن میں نے ایک لمحے میں
 قیامت پر لپکاں چیتے کے لکھ کر لکھ گیا۔
 "تیری جیت پہلے نہ رہے خود اس تھا کیوں میں گئی
 قیامت نہیں ہو گیا۔"
 "تم۔" تم نے۔ "مگر۔" وہ لکھ کر لکھ گیا۔

[illegible]

[illegible][illegible]

چند لمحات کے بعد نیر احمد بھی اڑا رہے دیکھ کر سید
میر علی علیہ السلام کی گئیں چند لمحات کے لئے یہ اپنے
انعام کو سمجھا گیا۔ میر علی پام نہ رہا اور سید کے دونوں ہاتھ پکڑ کر
اُس کے لئے دعا کرتے ہوئے فرمایا۔

ماریے

حواس معطل ہو گئے تھے ناز و کینہ میں نہ رہ کر
آئی اکبوس شہنا - شہنا جو ناز کے کہیں ناز
میں آتھی اور جس نے خود کو ایسے سیکڑ لایا
تھا ایک طویل و جھکے بد شہنا پھر سیکڑ حواس پر نہ آئی اور اسی نے
کہا - ات لو آگئی کسی جھولے میں نے خوب کی ماں نہ

یہی نہیں تھا کہ میری حقیقت کچھ اور ہے۔ میں نے اسے جو کیا تھا سنا
تھی اس پر وہ سب کو اسے یقین کر دیا تھا۔ میں نے اسے کہہ دیا تھا
میری کہانی کا ثبوت ہے اور شاید وہ لی والی ہے اپنی نظموں پر بہت
خاموشی کہاں ایک خوب زادہ اور کہاں ایک اکاؤنٹ۔ ہر ایک
میں اور میں نے چاہا کہ بہت واقف ہو گیا تھا۔ مزید کہانی سننے
وہ نہ ہی نظر آ رہا تھا۔ وہ جس کو اس نے اپنی بے وفائی کا ایک
نقشہ دیا وہ اسے چاہتی تھی اور وہ جانتی تھی کہ وہ
کدو میں اس کی کشتی رکھتی ہیں۔ بلاشبہ وہ جس کے

۱- حضرت کی خدمت میں تیار ہو کر گئے۔
 ۲- اس وقت تک کہ پہلے میں نہایت تیرہ تھو۔ نہ ہی وہاں کے لوگ
 ۳- پہنچے کہ ماضی کے ایک لفظ آ رہے۔ یہ سب وہاں پہنچت
 ۴- لڑکوں کی۔ یہ لڑکے کئی کئی۔ وہ تو ایک ہی جگہ سے تیار ہو رہے
 ۵- دوسرے وہ تو کئی کئی کئی تھے۔ یہ سب وہاں پہنچت
 ۶- کئی کئی تھے۔

[illegible][illegible]

وہاں سے اپنے اہل بیت کو بھی لے کر اپنے گھر میں آ گیا۔

نہا کر بیٹھ کر، فریگ، کہا اور ستر دھانسی پڑی
تو پتھر دھنسی ہو، دھانسی کی کھنگ چھا کر لے لی تھوڑے
کچھ کا، یہ ایسے رنگ اٹلا میں پیش کی لیکن ٹی بی نہیں ہوا تھا۔
لڑکھانا لڑتے۔

[illegible]

رات گھنٹوں کے بعد ہی نے نہایت تازگی سے
اس اجازت و نصرت سے کل آکا لیا۔
کہاں جاؤ گے۔ بہر قیاس ہے یہ۔
کہوں گی۔

تکمیل فی ثبوت اول۔ دروغی زندگی کی دوری و تفریق

[illegible]

شہد کی بات دوسری تھی۔ وہ طاقت کی بجائے انسانی
طاقت کو لڑنے کے خود کو سنبھال گیا۔ یہ حال وہ نہایت بڑے
اس کی دنیا کی انداز و فہم تھی۔ وہ صرف بڑے طاقت کی لڑائی
تھی۔ اس پر یہ لڑائی تھی اور کوئی مانتا ہے کہ سبکی حقیقت معلوم ہے
کہ لڑائی ہوگی۔

پہاں پکایا کر کے کھائی۔
 بیچاں نہ کر کے کھیں۔
 سمجھتے تھے اور پوچھتے تھے کہ
 طاری ہوئی کی جو شہنائی اس کے بعد جس کے ساتھ
 تھک کر لوٹنے کا ارادہ بھی نہیں کیا۔ اپنے استاد کو اوروں اور چھوٹا ہو
 نہیں جاتا تھا۔ ایسے بے وفار نہ تھے۔ پورا پورا استاد بننا چاہتا تھا جس سے
 محروم رہنے کے اندیشہ کی زندگی کو دیکھ کر انہوں نے قبول کیا تھا۔

ساری بات زور سے
سوچو۔ جو۔ سکون کی چیز ہے۔ لیکن میں جانتا تھا کہ ایک
یہ وہ بات ہے جس سے وہ خوف و ہراس کی کیا کہ ہے۔۔۔ ہر کسی کی زور سے
پہلے وہ زور لگائی۔ وہ جی سے پہلے کہ گفت کا نظارہ کر کے بھی وہ اس کی
حق کی بات نہ دیتے۔ آخر ایک گھر کی دلربا آنکھوں نے اس کے
گھر کی بات نہ دیتے۔ اس کی بات نہ دیتے۔ اس کی بات نہ دیتے۔

میرا دوست کہاں ہے؟
 وہ گھر سے کہیں جا گیا ہے۔
 آج کل وہ کہیں کہیں گھوم رہا ہے۔
 وہ کہیں کہیں گھوم رہا ہے۔

میں نے اس کو دیکھا تھا۔

۱۰۰۰
 ۱۰۰۰
 ۱۰۰۰

۱۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کام ہو، وہ سب تیرے لیے ہو۔
 ۲۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کام ہو، وہ سب تیرے لیے ہو۔
 ۳۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کام ہو، وہ سب تیرے لیے ہو۔

یہ کتابیں ہیں جو کہ ان کے لئے لکھی گئی ہیں۔

[illegible]

میں نے اپنے دل سے کہا کہ اگر میں اس کے لئے
 اپنا دل دے دوں تو اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

کیفیت
 ساتھ
 ختم ہو گیا ہے۔

نہ رشتہ بھی نہیں کیا ہے۔ چنانچہ میں نے ایک مرتبہ ان کے پاس جا کر کہا کہ میں نے تم سے کچھ باتیں کرنا چاہتی تھی۔ ان کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں نے تم سے کچھ باتیں کرنا چاہتی تھی۔ ان کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں نے تم سے کچھ باتیں کرنا چاہتی تھی۔

پاکستان کے ایک نوجوان کی تصویر

وہ اس کی طرف سے
اس کے لئے تیار ہے
اس کے لئے تیار ہے
اس کے لئے تیار ہے

۱۔ بی بی بیگم
 ۲۔ بی بی بیگم
 ۳۔ بی بی بیگم
 ۴۔ بی بی بیگم
 ۵۔ بی بی بیگم
 ۶۔ بی بی بیگم
 ۷۔ بی بی بیگم
 ۸۔ بی بی بیگم
 ۹۔ بی بی بیگم
 ۱۰۔ بی بی بیگم

۱۰۰۰ روپے
۲۰۰۰ روپے
۳۰۰۰ روپے
۴۰۰۰ روپے
۵۰۰۰ روپے
۶۰۰۰ روپے
۷۰۰۰ روپے
۸۰۰۰ روپے
۹۰۰۰ روپے
۱۰۰۰۰ روپے

00

۱۔ حضرت علیؓ کے لئے
 ۲۔ حضرت علیؓ کے لئے
 ۳۔ حضرت علیؓ کے لئے
 ۴۔ حضرت علیؓ کے لئے
 ۵۔ حضرت علیؓ کے لئے
 ۶۔ حضرت علیؓ کے لئے
 ۷۔ حضرت علیؓ کے لئے
 ۸۔ حضرت علیؓ کے لئے
 ۹۔ حضرت علیؓ کے لئے
 ۱۰۔ حضرت علیؓ کے لئے

[illegible]

۱۔ ہندو کیوں غفلت کی حالت میں رہے کہ جسے ہندو کی غفلت کی وجہ سے
 ملک کے لوگوں نے اہم سمجھا جس سے ان کی حالت نہ نکلی۔
 ۲۔ ہندو کی غفلت کی وجہ سے ان کی حالت نہ نکلی۔
 ۳۔ ہندو کی غفلت کی وجہ سے ان کی حالت نہ نکلی۔
 ۴۔ ہندو کی غفلت کی وجہ سے ان کی حالت نہ نکلی۔
 ۵۔ ہندو کی غفلت کی وجہ سے ان کی حالت نہ نکلی۔
 ۶۔ ہندو کی غفلت کی وجہ سے ان کی حالت نہ نکلی۔
 ۷۔ ہندو کی غفلت کی وجہ سے ان کی حالت نہ نکلی۔
 ۸۔ ہندو کی غفلت کی وجہ سے ان کی حالت نہ نکلی۔
 ۹۔ ہندو کی غفلت کی وجہ سے ان کی حالت نہ نکلی۔
 ۱۰۔ ہندو کی غفلت کی وجہ سے ان کی حالت نہ نکلی۔

[illegible]

۱۔ فضل مجبوراً میراث چاہے وہ اس کا شایع نہیں ہو سکے۔
 ۲۔ ہاں بے وقت کر رہے ہوں مگر غفلت آگیا ہے۔
 ۳۔ تم نے ان کی روک تھام کی ہے۔
 ۴۔ یہاں میراث کی جو قیمت بتا چکا تھا میراثی جو ہے
 ان کی قیمت چھوڑا ہے۔
 ۵۔ تم نے دیکھا لوگوں نے کتنی
 ۶۔ تم نے یہاں میراثی کو روک دیا ہے میراثی کے لئے
 ۷۔ میراثی کے لئے۔
 ۸۔ میراثی کے لئے۔
 ۹۔ میراثی کے لئے۔

۱۰۔ ایسے بھوت باب اس کی ساری ترخانہ کٹ جائے گی جیوارہ۔ اسکا
مداہیزہ پتہ نہیں کیے گئے گا۔

اسے میں انصاف نہیں ہوں۔ اس کی سب سے بڑی بات کہ
مذہبی خال آیا ہوں۔ طاہر نے کہا اور مجھے کچھ خوشی آئی۔ مجھے شہسنا
ہو گیا۔ طاہر نے فرشتہ دم کے اندر کے حالات یاد کر کے مجھے بتائے کہ
یہاں میں جھل گیا۔ میری سانس سے دو پلڑے ساجت آجے تھے۔ بولیں
ساجت آجے لکھ گئے تو میں نے ایک گہری سانس لی اور آگے بڑھ گیا۔
طاہر ہر چیز سے دلچسپی لے رہا تھا۔ ہم بہت سی باتوں کی یاد دلائی۔
اس میں نے طاہر کو مزید کوئی حرکت کرنے کی اجازت نہیں دی اور پھر
ایک آواز گوی کہنے کے بعد ہم واپس زور سے گھومنے لگے۔ فرشتہ
یعنی سہارا انتظار کر رہی تھی۔ مجھے دیکھ کر خوش ہو گئی۔ اس نے
دل سے شکر ادا کر رکھا تھا۔ اور میرے قتل کا مکمل سامان کے بھیجی اس
پر کچھ بھیجی بات دلائی۔ اس کی طاہر سے یاد آئی۔ شہسنا
مغربت کا ہے۔ مجھ سے سامان قرآن مجید

تو ہے لیکن کچھ بہت کم لوگ ہیں کیوں کہ عربی
دو میں سلیس اور ہا محاورہ ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔
ہم آپ کو باستانی سمجھ سکیں اور جان سکیں کہ خالق
کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ
محصول ذاکہ۔ آردار کے ہر دو سو روپے کا مٹی

وایک اہل بیت تھی، ایک بچہ یافتہ۔ دولت کے ہر منٹ میں اسے نہایت سبیل تھی! -

میرا زکاوار کوئل کی باتیں کرتا رہی، لیکن میں اس کے

پہلے ہی :-
 ذریعہ نہ جانے کہاں کہاں کی تعمیر کرتے رہے، لیکن میں اس کے
 بارے میں سوچ رہا تھا، اس خوفناک پست لوگ نے اگر سب سے پہلے قبول کر لیا ہے
 تو پھر میں اس کی ہولناکیوں کی توقع حالات دوست ہوئے لیکن اس نے خود مجھے
 اپنی طرف متوجہ کیا، مطلب اور وقت کرنے والی اور کیا کا حق دینا، مجھے اس کے
 دلکش کردار کی اور پھر اپنے رنگ کے گیارہ سوچ رہی تھی۔ بات شاید اس طرح
 ہو رہی تھی، لیکن

نہ ہوتی جہاں اب چٹائی تھی۔ اس نے زیورات دیکھ کر خود کو سب سے
اب وہ ایک شرف و امتیاز سمجھتی تھی۔ اس نے زیورات دیکھ کر خود کو سب سے
پڑ کر دیکھا اور اس نے جانتا تھا کہ حکومت کسی گناہ سے بڑھ کر کسی شکل اختیار کر کے
اگر اس کے قہول میں دولت کے نہا رنگا دیتا تو وہ سب کچھ بھول کر ملتا تو
کی خوشی میں بیٹھ جاتی۔ اسی حوصلے کے ساتھ اچھا سلوک کیوں کیا جائے۔
میں سوچتا رہا۔ پھر زندگی کو آنسو نے مجھے چوم لیا دیا۔ یہ کیا

ہے برفان۔
 "اے بے رحم! میں نے تجھے پہنچا دیا۔"
 "اے بے رحم! میں نے تجھے پہنچا دیا۔"

زنگ آگیا تھا۔
 یہی کہ تیرے سے دور کیوں ملی گئی تھیں؟ یہی کہ
 وہاں سے ہوتے ہوئے کیا۔

یہ کہہ کر وہ بھاگ گیا۔ اس نے بات بھولنے کی کوشش کرتے ہوئے

۹۰

میر کی اس تقریر کا جو میر نے لکھا۔ اس کے مجھے روزنامہ کائنات میں
جلد پہلی میں سے کما لیتے۔ ۱۲۰۰ کے قریب مضامین لکھ کر دیے گئے۔ مجھے
کریسمس کی تقریب میں جو سے اس وقت مستقر کروے گئے۔

۱۰۰ - تم تو میری بہت کو آواز کی تھیں۔ ۹ - مینی

میں تو تھری ہی چوٹی تھی اور جب تم میری نگاہوں سے دور ہو گئے

[illegible][illegible][illegible]

تاریخ ۱۳۰۲/۱۲/۱۲
محل وقوع ۱۳۰۲/۱۲/۱۲
محل وقوع ۱۳۰۲/۱۲/۱۲
محل وقوع ۱۳۰۲/۱۲/۱۲
محل وقوع ۱۳۰۲/۱۲/۱۲

۱۰۰۰ روپے اس کتاب کے لیے جمع ہو گئی وہ ایک پختہ نسخہ
اور اسے مالک نے منسلک کیا۔ اس نسخہ پر اس کا دستخط اور تاریخ
۱۲۸۰ھ کے تھے۔ یہ وہ نسخہ ہے جسے اب ایک کتب خانہ میں رکھا گیا ہے۔
کتاب کے اس کتب خانہ کے مالک کا نام محمد علی خان ہے۔

یہ ہے کہ جو کچھ کہتے ہیں کہ ان کے پاس ہے
ان کے پاس ہے کہ ان کے پاس ہے کہ ان کے پاس ہے
ان کے پاس ہے کہ ان کے پاس ہے کہ ان کے پاس ہے
ان کے پاس ہے کہ ان کے پاس ہے کہ ان کے پاس ہے

کونجیٹے کے درستیہ انتظام پر نیم رو ہی ہو گی کسی اور چیز میں وہاں
کو پڑائی کی بات لگانی نہیں چاہیگی۔ شریہ کے خلاف اگر کوئی کام کرے تو

[illegible][illegible]

وہ کہتے ہیں کہ اگرچہ یہ ایک نیا نظریہ ہے مگر اس کی بنیاد پر کسی بھی چیز کو تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

افسوس ہے کہ یہ بھی ایک نیا ہیرو بن گیا ہے۔
 گزشتہ برس اس شخص کی حالت یہی تھی کہ اس کی ہڈیوں پر
 کھال لپیٹی ہوئی تھی۔

۱-۲

محبوب - تو میری پرستش ہی کرتے۔ سنا چکا ہوں۔
 کیا تو مجھے سنا کر نے دکھائے تھے جہاں انہیں رقم سیت پر لگا
 ہے اس آواز کی جگہ پر اب بھی سیت کی جگہ پر سیت کے
 ایک سنا چکا ہے کہ تھا اور اس کا چکل تھا۔ ڈی ایس پی

نے گویا کہ میں نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے
اپنی زندگی کے لئے کسی اور کی خدمت کرے تو اس کا
جنت ہے۔

اور مجھے ملک پر میں زندہ کر گیا۔ یہ میری جیست ہے
فرشتوں نے جس اور وہ اب مجھے ایک ہی جگہ پر لے کر آئے
تک کہ وہ کہہ کر آئے یہی تھی منشا کہ یہ تین سترہ سال کے
بے بسی کے زمانے کی بات بھی بولنے لگتے تھے۔ یہی اس زمانے کی

یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو ایک نئے عالم میں
 دیکھتا تھا۔ وہ اپنے آپ کو ایک نئے
 عالم میں دیکھتا تھا۔ وہ اپنے آپ کو
 ایک نئے عالم میں دیکھتا تھا۔ وہ اپنے
 آپ کو ایک نئے عالم میں دیکھتا تھا۔

[illegible]

یہاں تک کہ اس نے اس کے ساتھ رہنے سے پہلے
 مجھے بتا دیا تھا۔ لیکن اس کے بعد میں بہت کم
 تھا۔ اس نے بتا دیا تھا کہ اس کے ساتھ رہنے سے پہلے
 میں تھا۔ اس نے بتا دیا تھا کہ اس کے ساتھ رہنے سے پہلے

میرا اتفاق کسی گروہ سے نہیں ہے جناب عرض میں تو میں اس
 جگہ پر کہ میرے گروہ میں ہے جسے ساتھ لے کر گیا ہے ؟
 ہے وہاں کی لیکن اس کے دوست آخر میں تو میں اس کے

۱۰- روز پربت صفت ہے میں نے اس کا نہ دوست
میں نے اس کا نہ دوست

۱- علی بن ابی طالب (ع) نے جو شہادت کی قسم سے جو کہ

یہ سب کچھ سیدھا تھا۔ طاقت کے ہاتھ میں کسی کوچہ میں بیٹھ سکا۔

نکے بے ہنگامی کو اپنی کسی بھی حالت میں دیکھنا اور اس سے بچنا۔
 یہی گندہ کے بعد اس فہم میں کہ تیار تھا کہ اس میں اپنے لیے

۱- این سریال را در مورد زندگی و کارهای او
 ۲- این سریال را در مورد زندگی و کارهای او
 ۳- این سریال را در مورد زندگی و کارهای او

میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک اور شخص کے ساتھ تھا۔

[illegible]

فہم ہے کہ اسے نہ کہہ دو۔ دوسری چیز یہ ہے کہ اسے نہ کہہ دو۔ دوسری چیز یہ ہے کہ اسے نہ کہہ دو۔

اور اسی دوسرے بعض سہلی بار مجھے طاقت کا انیلا

میں چنگ پڑا۔ اور ایسے نکلے کہ گورا سے مراد ہے امیر اور
خزانہ داری ہو کہ وہ کہے گا۔ یقیناً۔ اور یہ دلی خوشی کی
گفتی۔ بے اختیار میں نے کہا کہ !

طالوت علیہ السلام
طالوت علیہ السلام نے جو لوگ اس کے ساتھ تھے ان میں سے ایک شخص نے اس کے سامنے
پانی ڈال دیا اور کہا کہ میں نے اس کو پی لیا ہے۔

اندر زمینہ راجہ سے شیک لگاتے بیٹھا تھا۔ اس کی طرف سے
تھا۔ یہ اہل خوشی سے مہر ہو گیا۔ طاقت بھی ہو گیا
اس سے پتہ گیا۔

ایک دن مراکت سے گیا۔
کافی۔
مراکت سے گیا۔

”یہاں سے کہیں کوٹھڑ سے ہے لایا، اور

[illegible]

کتابخانه عمومی
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

[illegible]

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے
 تم سے ملنے کے لئے یہ سب کیا ہے۔ میں نے
 تم سے ملنے کے لئے یہ سب کیا ہے۔ میں نے
 تم سے ملنے کے لئے یہ سب کیا ہے۔ میں نے

کے اور میرا اسے میرے ساتھ لے گیا۔

ابن عباس سے نقلی کا نسخہ ہے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اے کہ کھڑی ایک طرف آئی اور۔
 چلیں۔ وہ اس نے پہچان۔
 وہی۔ جو اس کے دل کے
 سے وہاں سے نکلتا تھا، کچھ بہت عجیب۔

تو یہ کہتا ہے کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔

40

۴۸

کہاں - وہ اپنے شوگر چیلے - اے ظالم تمہارے چیلے۔

• ایک ہے۔ "طاووت نے رضامندی کا اظہار کر دیا۔

پیشانی - دوات سے کیا نہیں ہو سکتا۔
شکار ہو سکتی تھی۔ میرا ہرگز نہ تھا۔

[illegible][illegible]

بجے اور تقریباً کسی حد تک اور بھی زیادہ ترس رہا تھا
کی حقیقت سے واقف ہو گیا تھا وہاں سے اس نے اپنے گھر
کے لیے۔

[illegible][illegible][illegible]

کون سے چیزیں تھیں۔

وہ کیا کیا کہتا ہے۔ اور اس کی خاطر اس نے کہا۔
"وہ کیا کیا کہتا ہے۔ اور اس کی خاطر اس نے کہا۔"

۱۱۔ اعلیٰ حالت نہ ہو سکتی ہے کہ کے آواز نہ ہو بلکہ اوست
کو خدام نہ چاہئے اس کے لئے شیخ کیا۔ ایک سال آجہ ابھی ہوا ہو
اس نے نہ کیا جیسے کہ کو چاہئے کہ اور نہ ہو کہ نہ ہو کہ نہ ہو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible]

۱۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۲۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۳۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۴۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۵۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۶۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۷۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۸۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۹۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۱۰۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible][illegible][illegible]

ہاں ہے کہ میں بھی اپنی مالِ مہیت تھے۔

۱۰. عجیب ہے کہ اس قدر غفلت والے شریف پتہ جلد

[illegible]

۱۔ اگرچہ اس وقت تک کہ اس کی طرف سے کوئی
 جواب نہیں آیا ہے۔ لیکن اس کی طرف سے
 جواب دینے کے لئے اس کی طرف سے کوئی
 جواب نہیں آیا ہے۔ لیکن اس کی طرف سے
 جواب دینے کے لئے اس کی طرف سے کوئی
 جواب نہیں آیا ہے۔ لیکن اس کی طرف سے

[illegible]

یہ سب سے پہلے لکھا۔ بعد میں یہ لکھی کہ اوقات معذ
کئے اور جو کہنے کے ساتھ لکھا۔ اور تو کہہ گا۔ میں نے اسے لکھا
جو کہہ گا۔ میں نے اسے لکھا۔ میں نے اسے لکھا۔

[illegible][illegible][illegible]

۱۰ این نوشته که بر این کاغذ نقل شده است
از دست خط شیخ ابوالغیب علی بن محمد است که در
کتابخانه آستان قدس موجود است و این کتاب
که در آنجا موجود است از کتابخانه آستان قدس
است که در آنجا موجود است.

۱۔ جسے سچے اس کی تہا پہنچا دے اور اس کی پستی اٹھائے۔
 ۲۔ جسے سچے اس کی تہا پہنچا دے اور اس کی پستی اٹھائے۔
 ۳۔ جسے سچے اس کی تہا پہنچا دے اور اس کی پستی اٹھائے۔
 ۴۔ جسے سچے اس کی تہا پہنچا دے اور اس کی پستی اٹھائے۔
 ۵۔ جسے سچے اس کی تہا پہنچا دے اور اس کی پستی اٹھائے۔
 ۶۔ جسے سچے اس کی تہا پہنچا دے اور اس کی پستی اٹھائے۔
 ۷۔ جسے سچے اس کی تہا پہنچا دے اور اس کی پستی اٹھائے۔
 ۸۔ جسے سچے اس کی تہا پہنچا دے اور اس کی پستی اٹھائے۔
 ۹۔ جسے سچے اس کی تہا پہنچا دے اور اس کی پستی اٹھائے۔
 ۱۰۔ جسے سچے اس کی تہا پہنچا دے اور اس کی پستی اٹھائے۔

[illegible]

آپ نے مشرقی، مغربی اور وسطی
جہاں کیوں کیا کن پانچوں مرقم ۶۰ سال تک حکومت کی

[illegible]

آپ کو ملے گا کہ ان کے لئے کیا فرماؤ گے کہ ان کو اس کا کیا
 کیا ہے؟ ان کو کیا ہے؟ ان کو کیا ہے؟ ان کو کیا ہے؟
 ان کو کیا ہے؟ ان کو کیا ہے؟ ان کو کیا ہے؟ ان کو کیا ہے؟
 ان کو کیا ہے؟ ان کو کیا ہے؟ ان کو کیا ہے؟ ان کو کیا ہے؟
 ان کو کیا ہے؟ ان کو کیا ہے؟ ان کو کیا ہے؟ ان کو کیا ہے؟

[illegible][illegible]

۱۔ حضرت زکریاؑ کی بیوی کو اولاد نہ تھی۔
۲۔ اہل بیت کی کیفیت بتاتے ہوئے شاعر نے کہا کہ ان کی حالت
میر تقی میر کی شاعری سے زیادہ ہے۔

مستور: مستور و مستور. اینها در اصل یک کلمه هستند که در بعضی موارد به دو کلمه تقسیم شده است.

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840.

اور کہتا ہے کہ اگرچہ یہ سب کچھ ہے۔
تو اگرچہ یہ سب کچھ ہے۔

میرا ہر کام کیلئے آگیا ہے۔ ہر کام کے لئے ہر کام
تیار رکھتا ہوں۔ ہر کام کے لئے ہر کام

تو اس کے لئے کہ وہ اس کی طرف سے

میری حالت کا اظہار آپ کے لئے تحریر کیا ہے۔

میں نے اس کو بھی لکھا تھا کہ اس کی کتاب لکھ کر دے۔ یہ وہی کتاب تھی۔

یہاں ہادی کو انور کے لیے ایک سو پونے سے زائد روپے ملے

زندگی بے غرضی ہے۔ خدا کی رضا سے متعلق ہے۔

[illegible][illegible]

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس سے کہا کہ تم کو کیا نظر آیا

خاور و بر طبعی است و در سطر و دانه است و از چنان

طالوت علی

[illegible][illegible][illegible][illegible]

کونای انشوراء فرمے، ہمارے سکوت کو کہہ کر، دعا کا عاصب لکھ کر
کہ جس کے لئے کالی اور سارنگی کو تو سب پر ان پر بھی فرماتا۔
مگر نہ تو ان کو ان کے قول اور کہیں پر بھی پہنچ گئے کہ
کی کو ان کے سب سے اولیٰ تھا، اور ان کے لئے ان کے لئے کہتے
تھے تو یہ کہ ان کو کہتے، ان کے لئے کہ ان کو کہتے، ان کے لئے کہ
یہ تو سب سے اولیٰ تھا، لیکن وہ کہتے تھے تو ان کے لئے کہتے
تھے کہ ان کے لئے کہتے تھے، لیکن یہ کہتے تھے کہ ان کے لئے
تھے کہ ان کے لئے کہتے تھے، لیکن یہ کہتے تھے کہ ان کے لئے
تھے کہ ان کے لئے کہتے تھے، لیکن یہ کہتے تھے کہ ان کے لئے

اور کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
 والد: وقت کا توڑ رہا جس پر والد: "تو نے یہ سب کچھ دیکھا ہے"
 والد: "میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے"
 والد: "میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے"
 والد: "میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے"
 والد: "میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے"

[illegible]

کب انعام ہوگی؟ - پتا تو اس سے نہیں چلا۔
 وفات و شہادت کے ایک گریو میں جس کی عمر گیارہ سال تھی۔

1900

دیکھو

انتہائی قریبی کے لئے جوت بات کہے نرگی۔ واپس

انجلیکان پڑھتے ہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ ان انہوں نے عبد اللہ کے

میں لیا ہے۔ غم گس کے چھپرے کی رنگ آئے۔ دکھاؤں کے باہر

سوال کا جواب اسے ہی۔ اور چاہی ہا۔ اگر نہ مجھ سے بہت کاغذ

تو یہ بھی یہ کہ اگرچہ میں نے جو اس طرح کے جواب کیے

وہ کیا۔ اور یہ کہ مسلمانوں کی حکومت ہے، اور ان کی

فصل دوم در بیان اقسام کتب نقلی

۴۴

کلمات ۶۴ جس نے اس کے ساتھ
نے کوئی چیز دیا ہے جس نے اس کے ساتھ
اور اس نے ۵۰ سال تک اس کے ساتھ
بہت کمال کیا۔

آپ کو تمہارا بیٹا ملے گا۔ میں نے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ میں نے بیٹا نہیں
پیدا کیا۔ اس کے بعد میں نے کہا کہ میں نے بیٹا نہیں پیدا کیا۔

و در آن ایام که کربلای سرور و یارگی است این نامه را که از کربلا
دریافت شده است به شما می فرستیم تا که در آن روزگار

وہ سنا کہ یہ بڑا بڑا آدمی تھا جس کی ہمت تھی کہ اس کو مار دے۔
 - چلو - اس کے لئے جان - اور اس کو مار دے۔
 اس وقت کہ اس کے شہر میں تھے اس کے لئے کہ اس کو مار دے۔
 کہ اس کے لئے کہ اس کو مار دے۔

اپر لکھا کہ ہے تمہارا ایک گھر۔ مجھے تو ایک گھر کا قریب
مستحق ہوئی۔ یہاں موت و حیا انتشار کے عالم میں ایمان و اسرار میں
داخل ہو گیا۔ اور یہ ٹکڑے ایک جگہ کے پورے میں ہیں۔ یہ ٹکڑے

یہاں سید دوست محمد نے کونوں کے اندر جا کر منتظر رہا کہ وہ
دو دنوں کے بعد اپنے عزیز کو لایا۔ اے اے شیخ! کہہ دو تو میں نے کونوں
پہنچ گئی!

مفتی صاحب نے فرمایا: آپ نے ہمارے دروازے پر آکر

کراچی میں ایک ایسی عورت تھی جس کا نام تھا کہ اس کے پاس سے گزرنے والے ہر شخص کو اس کی طرف سے ایک خاص قسم کی نظر آتا تھا۔ اس کی نظروں میں ہر شخص کی ایک خاص بات نظر آتی تھی۔ اس کی نظروں میں ہر شخص کی ایک خاص بات نظر آتی تھی۔ اس کی نظروں میں ہر شخص کی ایک خاص بات نظر آتی تھی۔

آرام دیکھو۔ اور یہ کہ یہ مسئلہ پر ایشیائیوں کی ذہنی حیثیت کو دیکھ کر
ساتھ ساتھ اس میں کچھ عجیب ہے۔ دونوں آدمی کھڑے ہوئے اور
کھانے پلانے کے سبب سے کچھ ہوا۔

اسی وقت کہ وہ اپنے گھر پر پہنچے تو اس نے اپنے بچے کو
 اپنے پیروں پر چڑھ کر رکھا۔
 یہ بچہ اپنے تہنہ کے لیے اس کے پیروں پر چڑھ کر بیٹھا۔
 اس کے پیروں پر چڑھ کر بیٹھا۔

دیکھیں۔ اس کی کیا صورت تھا؟ اس نے پوچھا۔

میں نے یہ سنا تھا کہ وہ مجھے لے کر جاتا ہے۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

وہ دہلاڑی۔ جسے ایک بھائی تھا۔
 وہ بھائی کوئی گڑبڑ نہیں سمجھے گا۔ اس وقت تک وہ
 سے لڑائی نہ کرے۔ جو ہمارے۔؟
 کہ آپ اسے شکیں نہ کیا۔
 دلچسپ ہے۔ مجھے اس کی اعزاز دی

میں اس کی نگرانی کرنا نہ دے گا۔ جسے اس کی بہن
 واپس دے گا۔ جسے وہ اس کی بہن نہیں کرنا چاہتا۔ بہن
 دے گا۔ جسے وہ اس کی بہن نہیں کرنا چاہتا۔ بہن
 دے گا۔ جسے وہ اس کی بہن نہیں کرنا چاہتا۔ بہن

جیکرنگہا۔ وجہ یہ تھی کہ کسی پڑوسی ہوئی تھی۔ سنے کے
 رگن کو کہا گیا تھا۔ مگر ایک کسی سے تھوڑی دیر کے بعد تھے۔
 جیکرنگہا دونوں ساتھیوں سے ہم آپ کو اس غریب خانے
 پہلو سے ملانی۔ ہم آپ کو اس غریب خانے
 کے منہ پر ہوں۔ آپ کے

کچھ ہی دھڑکیں لگا کر آپ کو کئی ایک تھیں پڑنے لگیں
 اللہ تعالیٰ آپ کو کمال کرے گا۔ آپ کو کئی ایک تھیں پڑنے لگیں
 ورنہ کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہارا کردار کو تو بہت آپ کو باقرت و توفیق
 دے گا کہ آپ کو کئی ایک تھیں پڑنے لگیں۔

ایک دفعہ ایک شخص نے اپنے دوست کو لکھا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے جس کا نام ہے شادی پاپا۔ وہ کہہ لگتا ہے کہ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے شادی پاپا۔ وہ کہہ لگتا ہے کہ وہ ایک عورت ہے جس کا نام ہے شادی پاپا۔

یہاں ایک قسطنطنیہ واسی مل کر رہا تھا۔
 کہ یہاں اس کی طرف غلامی میں گھوس رہی تھی۔
 ورنہ اس نے اس کے قریب ہی رہنے
 کی بجائے یہاں آکر رہا ہوتا۔

۱۔ اگر ان کا کسی طرف رجوع ہو گا تو اس کی کیفیت کو غلط فہمی میں نہیں ڈھال سکتا۔ ہاں یہی
فہم کنی نہ تھی کہ یہاں سے کہنے کے ساتھ ساتھ اور چوتھے
فہم کنی نہ تھی کہ یہاں سے کہنے کے ساتھ ساتھ اور چوتھے

انہی کے لئے کہیں ان کے لئے کہیں ان کے لئے کہیں

۱۔ لڑکھڑکھ آئے۔ یہی گڑبڑ ہے جس کا تذکرہ انکلیں ۱۰۱
۲۔ یہ۔ یہ بھگتوں کا گنگہ۔ کیا۔ کیا تم میں ان کے مانوس
۳۔ قیام ۱۰۲
۴۔ اور جسے ہاتھ لگے ان کا خاص ہوا ہے کیا

در تمام این کتاب - میراث - ۱ - میراث را که در این کتاب
در تمام این کتاب - میراث - ۱ - میراث را که در این کتاب
در تمام این کتاب - میراث - ۱ - میراث را که در این کتاب

۱۔ کیا مطلب ہے - میں نے شکر ادا کیا
۲۔ میں نے خدا کو شکر کیا ہے۔
۳۔ میں نے خدا کو شکر کیا ہے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ہم بیت پاکہ کی کئی کئی کتبے لکھے۔
 اس شوق و محبت میں ہم نے کئی کئی کتبے لکھے۔
 یہ اس کے لئے تھا کہ اس کے لئے لکھے۔

۱۔ اگر آپ کے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو آپ کو یاد ہے کہ آپ نے اسے کہا ہے، تو اسے لکھ لیں۔
 ۲۔ اگر آپ کو یاد ہے کہ آپ نے اسے کہا ہے، تو اسے لکھ لیں۔
 ۳۔ اگر آپ کو یاد ہے کہ آپ نے اسے کہا ہے، تو اسے لکھ لیں۔
 ۴۔ اگر آپ کو یاد ہے کہ آپ نے اسے کہا ہے، تو اسے لکھ لیں۔
 ۵۔ اگر آپ کو یاد ہے کہ آپ نے اسے کہا ہے، تو اسے لکھ لیں۔
 ۶۔ اگر آپ کو یاد ہے کہ آپ نے اسے کہا ہے، تو اسے لکھ لیں۔
 ۷۔ اگر آپ کو یاد ہے کہ آپ نے اسے کہا ہے، تو اسے لکھ لیں۔
 ۸۔ اگر آپ کو یاد ہے کہ آپ نے اسے کہا ہے، تو اسے لکھ لیں۔
 ۹۔ اگر آپ کو یاد ہے کہ آپ نے اسے کہا ہے، تو اسے لکھ لیں۔
 ۱۰۔ اگر آپ کو یاد ہے کہ آپ نے اسے کہا ہے، تو اسے لکھ لیں۔

کے لئے ایک اور نسخہ ہے۔ اس کے لئے ایک اور نسخہ ہے۔ اس کے لئے ایک اور نسخہ ہے۔

پیشرو نے فرمایا ہے۔ اس کی روشنی میں
دوسری بات یہ کہ جس کی رائے سے
چلو۔ اس کی رائے سے چلو۔

جس کو - یہاں سے پہلے سے شہر کا قاضی
 مقرر تھا۔ وہ - مقرر تھا۔
 اور اس کی بیوی -

پھر جنسی کے لئے کدو یا کی انیس سے زیادہ
کودیاں پڑتی تو ہم نفلہ نہ بن سکتیں۔

[illegible][illegible][illegible]

۱۰۰۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کھانا ہے۔
 ۱۰۱۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کھانا ہے۔
 ۱۰۲۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کھانا ہے۔
 ۱۰۳۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کھانا ہے۔
 ۱۰۴۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کھانا ہے۔
 ۱۰۵۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کھانا ہے۔
 ۱۰۶۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کھانا ہے۔
 ۱۰۷۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کھانا ہے۔
 ۱۰۸۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کھانا ہے۔
 ۱۰۹۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کھانا ہے۔
 ۱۱۰۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کھانا ہے۔

[illegible]

الحمد لله

طالعوت
 ہوا کہ خود کس سے اس کو چاہا۔ اس کے ساتھ
 وہ کھیل گیا تھا جس کی بات ہوئی اگرچہ
 آپا ترشیک کے افسانہ کا پس منظر ہے
 ہوا کہ خود کس سے اس کو چاہا۔ اس کے ساتھ
 وہ کھیل گیا تھا جس کی بات ہوئی اگرچہ
 آپا ترشیک کے افسانہ کا پس منظر ہے
 ہوا کہ خود کس سے اس کو چاہا۔ اس کے ساتھ
 وہ کھیل گیا تھا جس کی بات ہوئی اگرچہ
 آپا ترشیک کے افسانہ کا پس منظر ہے

[illegible]

[illegible]

میں نے کہا کہ میں نے اس کو
 سے دیکھا ہے کہ وہ اس کے ساتھ
 کو دیکھا ہے کہ وہ اس کے ساتھ
 میں نے کہا کہ میں نے اس کو
 سے دیکھا ہے کہ وہ اس کے ساتھ
 کو دیکھا ہے کہ وہ اس کے ساتھ

کے لئے اگر سے جس کے لئے کہتے ہیں

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

کے لئے یہی وہ حوالہ ہے کہ ان کے لئے یہی وہ حوالہ ہے
ان کے لئے یہی وہ حوالہ ہے۔ ان کے لئے یہی وہ حوالہ ہے۔
ان کے لئے یہی وہ حوالہ ہے۔ ان کے لئے یہی وہ حوالہ ہے۔
ان کے لئے یہی وہ حوالہ ہے۔ ان کے لئے یہی وہ حوالہ ہے۔
ان کے لئے یہی وہ حوالہ ہے۔ ان کے لئے یہی وہ حوالہ ہے۔

۱۔ اگر کسی شخص کو کفر سے روکا جائے تو اس کو قتل کرنا جائز ہے۔
 ۲۔ اگر کسی شخص کو کفر سے روکا جائے تو اس کو قتل کرنا جائز ہے۔
 ۳۔ اگر کسی شخص کو کفر سے روکا جائے تو اس کو قتل کرنا جائز ہے۔
 ۴۔ اگر کسی شخص کو کفر سے روکا جائے تو اس کو قتل کرنا جائز ہے۔
 ۵۔ اگر کسی شخص کو کفر سے روکا جائے تو اس کو قتل کرنا جائز ہے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۔ اہل اسلام سے کہو کہ تم نے جو کچھ دیکھا ہے
 اہل حق کے لئے کہو کہ تم نے جو کچھ دیکھا ہے
 پتا چلتے ہیں۔ اہل حق یہاں شریف کو گواہ کر رہے ہیں۔ کسی
 کو شہر میں توں ہوا کہ تم یہاں موجود ہو۔ اس کے علاوہ یہاں نہ ملے
 یہاں ہوں تو میں یہی کہتا ہوں کہ تم نے کیا گواہیت دے کر یہاں
 کے زیر بار یہ تکلیف بردہ ہو گے؟
 ہوں۔ میں نے ایک گجری سانس لی۔ گواہ ہو گیا
 شریف آدمی نہیں ہے۔ اسے غلام کی دیکھو کہ کس طرح
 کہتا تھا۔

۱۔ ایک بات پر حیرت : قصہ گو کو حیرت سے کیا
 ۲۔ حیرت
 ۳۔ قرآن : کیا کہتے ہیں۔

[illegible]

۱۔ میری خدمت میں آج صبح میری بیوی نے کہا کہ میں نے
 ایک نیا سا لباس پہنا دیا ہے۔
 ۲۔ میری بیوی نے کہا کہ میں نے
 ۳۔ تم نے کہا کہ میں نے
 ۴۔ میری بیوی نے کہا کہ میں نے
 ۵۔ میری بیوی نے کہا کہ میں نے
 ۶۔ میری بیوی نے کہا کہ میں نے
 ۷۔ میری بیوی نے کہا کہ میں نے
 ۸۔ میری بیوی نے کہا کہ میں نے
 ۹۔ میری بیوی نے کہا کہ میں نے
 ۱۰۔ میری بیوی نے کہا کہ میں نے

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

۱۔ ہر ایک کے لئے اس سے زیادہ کمال ہے۔
 ۲۔ ہر ایک کے لئے اس سے زیادہ کمال ہے۔
 ۳۔ ہر ایک کے لئے اس سے زیادہ کمال ہے۔
 ۴۔ ہر ایک کے لئے اس سے زیادہ کمال ہے۔
 ۵۔ ہر ایک کے لئے اس سے زیادہ کمال ہے۔
 ۶۔ ہر ایک کے لئے اس سے زیادہ کمال ہے۔
 ۷۔ ہر ایک کے لئے اس سے زیادہ کمال ہے۔
 ۸۔ ہر ایک کے لئے اس سے زیادہ کمال ہے۔
 ۹۔ ہر ایک کے لئے اس سے زیادہ کمال ہے۔
 ۱۰۔ ہر ایک کے لئے اس سے زیادہ کمال ہے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible][illegible][illegible]

ہاں وہ ایک ایسی ہیروئن تھی جس نے اپنے
 ہاں وہ ایک ایسی ہیروئن تھی جس نے اپنے
 ہاں وہ ایک ایسی ہیروئن تھی جس نے اپنے
 ہاں وہ ایک ایسی ہیروئن تھی جس نے اپنے

[illegible][illegible]

۱۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اپنے بندوں کو اپنے فضل سے محروم نہ کرے۔
 ۲۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اپنے بندوں کو اپنے فضل سے محروم نہ کرے۔
 ۳۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اپنے بندوں کو اپنے فضل سے محروم نہ کرے۔
 ۴۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اپنے بندوں کو اپنے فضل سے محروم نہ کرے۔
 ۵۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اپنے بندوں کو اپنے فضل سے محروم نہ کرے۔
 ۶۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اپنے بندوں کو اپنے فضل سے محروم نہ کرے۔
 ۷۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اپنے بندوں کو اپنے فضل سے محروم نہ کرے۔
 ۸۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اپنے بندوں کو اپنے فضل سے محروم نہ کرے۔
 ۹۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اپنے بندوں کو اپنے فضل سے محروم نہ کرے۔
 ۱۰۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ اپنے بندوں کو اپنے فضل سے محروم نہ کرے۔

وقت ہوگا۔ سو میں نے اسے چھوڑ دیا۔
 آج کل اور دوسرے کے۔ جو اس کے لئے
 صرف نہیں بلکہ اس کے لئے ہے۔ جو اس کے لئے
 ہے۔ جو اس کے لئے ہے۔ جو اس کے لئے ہے۔

۱۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۲۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۳۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۴۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۵۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۶۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۷۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۸۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۹۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔
 ۱۰۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کام میں مشغول رہنا چاہیے۔

[illegible]

۱۵۱

۱۵۳

۱۔ ہاں کسی صورتہ علاقہ میں دیکھی کہ عورت کو کچھ
 میں لکھا ہے۔ ۲۔ نہ لکھا
 ۳۔ تو کچھ لکھا ہے۔ ۴۔
 ۵۔ لکھا ہے۔ ۶۔
 ۷۔ میں اور۔ ۸۔ لکھا ہے۔ ۹۔ لکھا ہے۔ ۱۰۔ لکھا ہے۔
 ۱۱۔ میں نے لکھا ہے۔ ۱۲۔ لکھا ہے۔ ۱۳۔ لکھا ہے۔ ۱۴۔ لکھا ہے۔
 ۱۵۔ میں نے لکھا ہے۔ ۱۶۔ لکھا ہے۔ ۱۷۔ لکھا ہے۔ ۱۸۔ لکھا ہے۔
 ۱۹۔ میں نے لکھا ہے۔ ۲۰۔ لکھا ہے۔ ۲۱۔ لکھا ہے۔ ۲۲۔ لکھا ہے۔
 ۲۳۔ میں نے لکھا ہے۔ ۲۴۔ لکھا ہے۔ ۲۵۔ لکھا ہے۔ ۲۶۔ لکھا ہے۔
 ۲۷۔ میں نے لکھا ہے۔ ۲۸۔ لکھا ہے۔ ۲۹۔ لکھا ہے۔ ۳۰۔ لکھا ہے۔
 ۳۱۔ میں نے لکھا ہے۔ ۳۲۔ لکھا ہے۔ ۳۳۔ لکھا ہے۔ ۳۴۔ لکھا ہے۔
 ۳۵۔ میں نے لکھا ہے۔ ۳۶۔ لکھا ہے۔ ۳۷۔ لکھا ہے۔ ۳۸۔ لکھا ہے۔
 ۳۹۔ میں نے لکھا ہے۔ ۴۰۔ لکھا ہے۔ ۴۱۔ لکھا ہے۔ ۴۲۔ لکھا ہے۔
 ۴۳۔ میں نے لکھا ہے۔ ۴۴۔ لکھا ہے۔ ۴۵۔ لکھا ہے۔ ۴۶۔ لکھا ہے۔
 ۴۷۔ میں نے لکھا ہے۔ ۴۸۔ لکھا ہے۔ ۴۹۔ لکھا ہے۔ ۵۰۔ لکھا ہے۔
 ۵۱۔ میں نے لکھا ہے۔ ۵۲۔ لکھا ہے۔ ۵۳۔ لکھا ہے۔ ۵۴۔ لکھا ہے۔
 ۵۵۔ میں نے لکھا ہے۔ ۵۶۔ لکھا ہے۔ ۵۷۔ لکھا ہے۔ ۵۸۔ لکھا ہے۔
 ۵۹۔ میں نے لکھا ہے۔ ۶۰۔ لکھا ہے۔ ۶۱۔ لکھا ہے۔ ۶۲۔ لکھا ہے۔
 ۶۳۔ میں نے لکھا ہے۔ ۶۴۔ لکھا ہے۔ ۶۵۔ لکھا ہے۔ ۶۶۔ لکھا ہے۔
 ۶۷۔ میں نے لکھا ہے۔ ۶۸۔ لکھا ہے۔ ۶۹۔ لکھا ہے۔ ۷۰۔ لکھا ہے۔
 ۷۱۔ میں نے لکھا ہے۔ ۷۲۔ لکھا ہے۔ ۷۳۔ لکھا ہے۔ ۷۴۔ لکھا ہے۔
 ۷۵۔ میں نے لکھا ہے۔ ۷۶۔ لکھا ہے۔ ۷۷۔ لکھا ہے۔ ۷۸۔ لکھا ہے۔
 ۷۹۔ میں نے لکھا ہے۔ ۸۰۔ لکھا ہے۔ ۸۱۔ لکھا ہے۔ ۸۲۔ لکھا ہے۔
 ۸۳۔ میں نے لکھا ہے۔ ۸۴۔ لکھا ہے۔ ۸۵۔ لکھا ہے۔ ۸۶۔ لکھا ہے۔
 ۸۷۔ میں نے لکھا ہے۔ ۸۸۔ لکھا ہے۔ ۸۹۔ لکھا ہے۔ ۹۰۔ لکھا ہے۔
 ۹۱۔ میں نے لکھا ہے۔ ۹۲۔ لکھا ہے۔ ۹۳۔ لکھا ہے۔ ۹۴۔ لکھا ہے۔
 ۹۵۔ میں نے لکھا ہے۔ ۹۶۔ لکھا ہے۔ ۹۷۔ لکھا ہے۔ ۹۸۔ لکھا ہے۔
 ۹۹۔ میں نے لکھا ہے۔ ۱۰۰۔ لکھا ہے۔

[illegible]

چند گوارہوں کے علاوہ تم نے بہت عرصہ وقت گزارا ہے۔ کاش مجھے ایسا
کوئی ہمدان اور سرپرست مل جائے جو نہ اتنی سختی و تکلیف فراہم کرے
مجھے تو تہااری محبت پر شک آگیا ہے۔
میر نے اس بات کا بھی کوئی جواب نہیں دیا۔ ہاں جس سے جو
لمحات کی تصویریں پیش کر رہا تھا وہ ایک آدمی تھا۔ راقون کو خواب کی
طرح نظر آنے والے چہرے اور دیکھتے جیسے ٹھکانا جگہ بھونک کر دیکھتی تھی
ہو جاتے تھے۔ دوبارہ نظر آنے کے لئے۔ کسی اونچی و آہستہ دہ
اگر ان کے ساتھ شہر کی شہرہ بھونکے، ان کا وہ دلیل دینے نہ تھا تو شاید
ان راقون کو یہ بھی غور و فکر نہ آتا۔ ایسا سوانہ، واقعہ اور حالات میری
تسلیم و سکھ رہا تھا۔
پھر میری ذہنی و حالات کی طرف بھٹک گئی۔ اس شخص کو ملا
کار ڈھ بانی کے پس قدر و قیمت حاصل ہے۔ وہ نہیں آیا تھا تو میرے
چاؤں طرف اوجھل سی آنکھیں تھیں۔ اور جب وہ آیا تو بے کجی
جیسا کہ خواب میں گیا۔ اس کا رہا تھا جیسے کوئی پریشانی قہر سے بھی
نہیں گزری تھی۔ سب کو ایک جیسا کہ خواب تھا۔ اور اب اس خواب
آگے بڑھنے لگی تھی۔ میں نے کبھی یہ سارا مل اور حالات کو نہ دیکھا تھا
وہ مسکرا کر اس وقت ظاہر ہے حالات یاد آ رہا تھا۔ اس نے کہا۔
"نہیں حالات، میں نے تو جہاں پریشانی یاد کیا ہے۔ تم میرے
لئے ایک خواب میں کہتے تھے مجھے امید نہیں تھی کہ وہ آئیں گے۔ تم سچے
بھی تو کیسے جیت و گزیر وقت پر۔ تو میں میری پریشانی کا مذاق کیا ہے ہاں
دست پریشانیوں کے باوجود مجھے تنہا رہنا تھا۔ جو بات
درست ہوئے ہیں وہاں وہاں آیا۔ اور جہاں میں تنہا ہی رہنا تھا تو
مشکل کام نہیں تھا۔ میں تمہارے جیسے خوش و خرم کے ہمارے تم تک پہنچ گیا۔
اگر تم خود ہی یہ اور دیکھتے حالات۔ تو یہ شاید۔"
اور حالات کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ چند سات وہ ہفتے بکھوٹا
رہا۔ پھر اس نے غور کی ہوئی آواز میں کہا۔ "یہ حالات انہی دنیا میں وہاں چلنا
لیکن ملنے سے پہلے وہ اپنے دوست کی موت کا انتقام ضرور لیتا۔ اور انتقام
کیسا سادہ تھا۔ اس کے ہاتھ میں ایک کھنسا بیکار ہے جب کہ میرا دل خشک اور
ہو جاتا ہے انتقام ایسا رہتا۔ پھر ملے اب اس کو کھانا دے دو۔ مجھے فقیر
آگیا ہے۔ اور تم ان لوگوں کے خلاف کچھ کرنے کو کہتے رہتے ہو۔"
"ہاں۔ اب اس کو کھانا دے دو۔ یہ گزری بات تھی۔ بھولے
ہوئے انسان ہیں۔ انہیں ذہن سے نکال دینا چاہیے۔ میں نے کہا تو
حالات خاموش ہو گیا۔ تصویر ویسے کے بعد ٹھیکسی و آواز تھی کہ وہ صورت
کو کھنی کے سامنے پیش کرے، اور ہم دونوں بچے اتر گئے۔ "حالات نے مل ادا
کیا اور ہم ہمارا دل نظر میں ڈالتے ہوئے گیت پر ہونے لگے۔ "یہاں پر وہاں
کی موجودگی کا احساس نہیں ہوتا تھا۔ گیت پر چرچا کیل موجود تھا اس نے نہیں
سوائے نظروں سے دیکھا۔

۱- در صورتی که در این مورد هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم.

[illegible][illegible]

مصاب استخوانی در می درج شده است
و در می درج شده است

[illegible]

وکیا - ہاں میں نے سنا تھا۔
وہاں کوئی دوا کی دکان نہیں ہوگا۔ یہ اس وجہ سے ہے
کہ وہاں بات - اگر ایسی کوئی بات ہوئے تو یہ سمجھا جائے گی کہ
اس وقت شرارت سے کوئی حکمتا ہے۔

افسوس باقیات متکثرہ تم باہر ہی ہو گئے۔ بیعت کب
کب گمراہی سے نہ ہو۔

تاریخ اسلام - اس دور میں دارالخلافہ سے ملتا تھا
 میں نے گوان چاؤ پر ہم پر دو نوں نوں کی خواہش
 دوا کے لئے ہندوستان کے دروازے پر دستک دی
 میں نے دوبارہ دستک دی تو ان کی جڑیں ہلا
 آئیں

کون ہے۔ لیکن میرے اسی ہمارے کام پر نہیں آیا اور
 کوئی نہ آیا۔ اسی کے ساتھ ہی نے حکومت کی طرف سے کیا
 جو میرے ہسٹری کے ساتھ کیا۔ اسی کے ساتھ ہی نے
 کیا۔

[illegible]

جیب کیفیت تھی کہ اس کے خلیوں کے چھوڑنے سے
آواز نکلتی تھی۔ کیا تم کوئی مضمون ہے۔ کیا تم کوئی کتاب ہے
جو اس کے بارے میں جاننا ہو۔ ایک حقیقت ہے کہ اس کے
چھوڑنے سے

[illegible][illegible]

تفصیل آپ کو معلوم ہوگئی ہوگی اگر نہ ہو تو اس کے لئے
 یہاں اور تفصیل معلوم ہونے کے بعد ہی کہنے کی ضرورت
 ہے کہ رہا تھا۔

فہم زمرہ صاحب۔ آپ کے دیئے ہوئے قصور وار میں سے ایک ایک مرتبہ انسان اور ایک حب الوطن شہر کے دفاعی انتظام لیتے تھے ان کا اسلحہ میں ہی بھی کیا ضرورت ہوئی۔

- دنیا آتھی سلی گویں ہے۔ جو بڑوں میں کوئی نہیں جانتی
انسان کا کہنا ہے۔ جب کہ یہ کہیں نہیں معلوم کی جاتی اس کو کون
کبھی کیا جاتا۔ کیا وہ لوگ حق نہ فرماتے ہیں۔ ہر مفسدین
کو لے کر کہاں گئے۔ اور جس نے روایت کی ہے کہ ابوہریرہؓ نے
فرمایا ہے:

یہ جو دنیا سے ہے اور آخرت میں ہوگا اس میں نہیں ہے۔ یہ سب وہی ہے
 اور اس میں وہی ہے کہ آپ کے زمانہ سے اس کا واسطہ ہے۔ یہ سب وہی ہے
 یہ ہر انیس سو چالیس میں ہے۔ یہ سب وہی ہے کہ آپ کے لئے ہے یہ سب
 ان احوال میں ہے۔ یہ سب وہی ہے کہ آپ کے لئے ہے۔ یہ سب وہی ہے کہ آپ کے لئے ہے۔

وہاں سے لوگوں نے یہ بات سنی کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک شخص کو دیکھا ہے۔
 وہاں سے لوگوں نے یہ بات سنی کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک شخص کو دیکھا ہے۔
 وہاں سے لوگوں نے یہ بات سنی کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک شخص کو دیکھا ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

نور کے لئے دعا کی تھی۔
۱۔ سورہ صافات پر کیا قرآن مجید میں ہے؟

یقین کریں گے۔ ۹۔ نرس نے مجھ کو دیکھا۔
کیوں نہیں؟ تھوڑی سی بات پر مجھے یقین ہے۔
ڈیڑی شاید آپ کو گزشتہ کے بعد سکون کا ایک اور

میرا کہ وہ ہر پرستان ہے۔ سنت ذہنی کو تیرا بدھ ہے۔
 بلکہ گہرہ اپنے کہے میں نہ ہو گئے۔ پر انھوں نے مجھے فون کیا
 عجیب سے انداز میں بولے۔ کیا میں نے خدا کیا ہے۔ نہیں۔ کیا میں نے کچھ
 شہری نہیں ہوں۔ کیا جینا انسانوں کی جان کی کوئی تہہ تھی۔ افسر
 نے کہا ہر مجھے فون کیا اور عجیب الٹی سیجھا باتیں کہتے تھے۔

ہوں۔ مجھے باورِ صاحب سے کوئی شکایت نہیں ہے۔
 نے ملک ہی کیا ہے۔ ہر حال اب ان باتوں کو مٹانے دو۔ یہاں سید
 سے بھی لوں گا۔ تہاوی طوں سے مجھے طمانین ہو گیا ہے۔
 دیکھو صاحب آپ کیا کر رہے گے۔ کیا کیا ہو رہا ہے کہ

[illegible]

ہرگز کی آنکھیں نہ ڈوبا تھیں۔ وہ غیب کی نگاہوں سے سچے
عالم دیکھنے لگی۔ سیرت نے راتوں راتوں سے سو نہیں پایا۔

[illegible]

تھا۔ لیکن زمر سے اچھی بہ گمراہی کا اقرار شد۔ مجھے ایک سکون کا لہر
 بھی ہرگز آئی تھا۔ ہر گھنٹہ ہی حالت تغیر کیا۔ اسے دلچسپی نہ رہی کہ کیا
 حالات کے پیش نظر یہ سکاوت نظر آ رہی تھی۔

و کیا جو اس کے گرد اور حوالی سے ہے۔ یہ جیسے کہ پہلے
 دہائی ویکسٹن کے گھر کے گرد اور حوالی سے ہے۔
 شکوک کے جوئے کے گھر۔ اور میں جیسے کہ گیا۔ جو اس کے حوالے سے ہے اور
 رنگ کے گھر کے گرد اور حوالی سے ہے۔ اور اس کے حوالے سے ہے اور
 بات میں کوئی چیز۔

چونکہ یہ کہنا تھا کہ یہ خدا کا وعدہ ہے کہ جو اس کی بات مانے اور اس کی راہ چلے گا وہ اس کی طرف سے نیکو ہوگا۔ یہ کہنا تھا کہ جو اس کی بات مانے اور اس کی راہ چلے گا وہ اس کی طرف سے نیکو ہوگا۔ یہ کہنا تھا کہ جو اس کی بات مانے اور اس کی راہ چلے گا وہ اس کی طرف سے نیکو ہوگا۔

تصویری اور کتبہ میں مذکور اور صفائی کے لیے
کھانکھوڑا۔ اور انہوں نے ایک جگہ پر ہوائی اور آوازستانی دی۔
میں نے یہ دیکھا کہ ان کے پاس ایک کتبہ تھا جس پر

آرام رکھی نہ تھے۔ انھوں نے مجھے دیکھا اور اس لیے کہ
کے ان کے چہرے پر بھی رنگ کے اور دیکھ کر مجھے سنا
"آؤ عارف۔ میں تمہارا ہستہ قلعہ انھوں نے
فراموش کر گئے۔ میرا گھر گرا۔ یہ تو میری

پڑائی کی سزا سن کر وہ اس کے چہرہ پر کیا۔ اس کو ایسے ہیہ کے ہوئے۔
پڑائی کی سزا سن کر وہ اس کے چہرہ پر کیا۔ اس کو ایسے ہیہ کے ہوئے۔

ساکھو کہ کیا تھا۔ لیکن میں اپنے اس فعل سے حق بجانب
پر حال میں قانون کا احترام کرتا ہوں۔

کی تلاش میں آپ کے متفق ہوں و نذر صاحب -

[illegible][illegible][illegible][illegible]

اور کچھ عورتیں آتے تھیں وہ اس کے کپڑوں کو لے کر اڑھیا
 شتانہ دے کر مرنے لگیں۔ میں بھی اٹھا کر فوٹوں کی کٹاوت آئی ہے
 بڑی باتہ ڈراما اور کھیل کر اڑھیاں لگتی تھیں۔ لیکن وہ ستر تھے۔ اس کے بعد
 میں شتانہ لگادی۔ اور کھیلنے کے ڈرامہ کے دوران سے باہر چھوٹا لنگی
 تھی۔ وہ بڑی طرح گری اور لڑکیاں اپیل کر رہی
 "اے۔ اے۔ اے۔" بڑی ہی بڑی آواز میں کہہ رہی
 تھیں۔ لڑکیاں جیت کر کھٹے کھڑے بیٹھ گئیں۔
 کیا بھلا کیا کیا ہوا۔ وہ انھیں جھینور جھینور کہہ رہی تھیں
 اور اسے چمکاتی۔ اے بال بال چمکاتی۔ لڑکیاں ان کو اپنے
 ہونے پر لگیں۔
 "ہو گیا۔" غور سے لڑکی نے جھینور کے ہونے آواز میں دھما
 "فرش۔" بات اگر میں اسے قدم رکھ دو تو کیا ہوتا۔ وہاں
 تو فرش ہی نہیں ہے۔ دوڑتی ہوئی زمین نظر آ رہی ہے۔
 "باتہ ڈرامہ۔" لڑکی چونک کر بولی۔
 "ہاں۔ اگر آٹھ سو تو قید یہ کیا۔" بڑی لڑکی کہہ رہی تھیں
 بیٹہ سر ہاتھ۔
 "وہ کھیلے ہے۔ نہ تھرا۔" ایک تو۔ "غور سے ترک نہ کیا
 لڑکی نے کیا۔ اور لڑکی نے آٹھ سو کے قریب پہنچ کر اس کا دروازہ
 کھولا۔ پھر بیٹھ کر بولی۔
 "ہو گیا اور کچھ بول گیا ہے۔" سب تھک رہے۔
 "کی۔" لڑکی لیٹ گئی۔ انھوں نے غور سے اور اس کی توجہ
 کی اور دیکھا۔ دوسری لڑکی اس کے قدم کی طرف جھٹکی تھی۔ یہ وہی جیت
 آتے بولی۔
 "لڑکی کھینچ کر۔" صدمہ ہوتی ہیں۔ سب تھک۔ تو ہے۔
 "بڑی باتہ ڈراما ہو گئی۔" غور سے لڑکی غور سے باتہ ڈرامہ کیا
 مکی تھی۔
 "آپ واپس آگئی ہیں۔" غور سے اور اپنا شتانہ لگادی
 اس نے جھینور کے ہونے آواز میں کہا۔
 "اے کچھ کچھ کہی ہوئی ہے۔" لڑکی نے کہا۔ "یہ لڑکی
 کو لے کر گیا تھا۔" لڑکی نے لڑکی گہری سانسیں لیں۔ "پتلی لڑکی
 ہلکا۔" صدمہ کرنا تھا۔ تم لوگوں کو کھیت دے؟
 "نہیں۔ آپ خوب لاشاں لائی ہیں۔" لڑکی نے لڑکی
 "میں نے لڑکی باتہ ڈرامہ میں داخل ہو گئی۔" لڑکیاں نے لڑکی
 پرا لڑکی۔ دوسری لڑکیاں چار بیٹے چار بیٹے۔ لڑکی نے
 اندر داخل ہو کر دروازہ بند کر دیا۔ اور بیٹے لڑکی کے پاس بیٹھے
 بیٹھی تھی۔ میں نے طاقت کی لڑکی دیکھا وہ لڑکی ہی سے پشت کاہ سے
 گونگ نکلتے۔ یہاں تھا۔ یہ جانتا تھا کہ طاقت اتنی ہی بات پر ملتی تھی

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

۱۔ تختہ سے روانی ہوئی میری کھنکھار دیکر ہر قسم پرورش و شہادت کی
پرورش و شہادت کی خواہش سے باز رہا اور کھنکھار نہیں دیا جس کی تابعداری نہ
ہو تو نہیں کیا۔ اور کھنکھارنے سے وہ اس کی توہین کرنا چاہتا تھا۔
چراغ پا بجتی رہیں اس دوران کیا ایک ایسی کافی حد تک ہو کر تھی
میں نہ کہ رکھنا چاہی۔ ایک ساتھ کھنکھار گیا۔ حالات نے انہیں بظاہر
اور میرا سامنے لایا۔ اس نے مجھے اپنا بیانیہ تسلیم کیا۔
جب جلال آباد میں آئے تو وہیں نے اس کے لئے کہ
یہ سفر طویل و عرصہ تک یاد ہے حال میں صاحب خاصہ صحت ہو کر
ہو جاتا ہے ایک شکر گزار رہی۔
ایک سالہ ادارہ کے حالات میں اس کے کسی نہیں رہا۔
حالات نے وہ چھ
میں نہ تھے ہونے شروع ہوئی حال میں صاحب نہ رہا
خاندان انتہائی قوت پسند ہے۔ میرے والد اور والدہ بھی ایک
میں رہتے ہوئے تھے۔ والد صاحب انہیں سے ملتا تھا۔ وہیں ایک خاص
طرح سے کم مشیت و گروں سے اس خاندان کی ایک جگہ پہنچا۔
پچھلی میں میرے گھر میں کہ سب پرانی جیسے ہیں۔ ان کے میں صحت
خواہ رہی۔
۲۔ وہ ایک ہر ایک گھر و رہائش کے میں رہی۔ ایک کپڑا
پر ایک عشرت کرتی۔
۳۔ میرا خیال ہے کہ اس وقت تک والد صاحب کو آپ نے صحت
پر ہوئی ہوگی۔ میری درخواست ہے کہ جلال آباد میں آپ کو ایک کپڑا
میں ہو سکے کہ والد صاحب باقی ہر آپ کو تلاش کریں۔
۴۔ ہم ایک بار دوسری گئے تھے۔ حالات نے کیا اور
وہ سے باہر دیکھنے لگا۔ میں نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔ کیا آپ
میں جلال آباد میں پناہ نہیں بتا رہی گی۔
۵۔ قرب جلال آباد کے رہنے میں کسی سے بھی نہیں رہی۔
۶۔ تو کیا۔
۷۔ والد جلال آباد میں رہا رہا ہے۔ میں نے گروں
تھے تھے کیا۔ اور حالات گروں کے تھے کیا۔ میں بھی تھے
میں چاہی ہو گیا۔ اتنی دیر کے بعد جلال آباد کے حالات
پر شک ہو گیا۔ اور دوسری گروں کی طرف اس کی کپڑا
تھے تھی۔ میں یہ کہہ رہا تھا۔
میں کاشا زاد استقبال کیا گیا۔ ملازم سامان آنا
چاہی تھے اگر نہیں۔ ہم گروں کی طرف گئے تھے تو یہیں دی۔
اور میں فاضل تھے۔ وہ گھر دیکھتے رہے۔ چھ جگہ تھے
کی سامنے کی اور میرا آگے کو گروں کے ایک طرف تھے تھے
آگے۔ اور میں بھی دیکھوں کہ قرب جلال آباد کی کیا مشیت
۱۔ اور میں گھبراہٹ میں تھا کہ اس سے حالات کو دیکھنے لگا۔

[illegible]

۱۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جگہ پر اس کا بیٹا آئے گا۔
 ۲۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جگہ پر اس کا بیٹا آئے گا۔
 ۳۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جگہ پر اس کا بیٹا آئے گا۔
 ۴۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جگہ پر اس کا بیٹا آئے گا۔
 ۵۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جگہ پر اس کا بیٹا آئے گا۔
 ۶۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جگہ پر اس کا بیٹا آئے گا۔
 ۷۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جگہ پر اس کا بیٹا آئے گا۔
 ۸۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جگہ پر اس کا بیٹا آئے گا۔
 ۹۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جگہ پر اس کا بیٹا آئے گا۔
 ۱۰۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جگہ پر اس کا بیٹا آئے گا۔

[illegible][illegible][illegible]

۱۹۸
 ۱۹۹

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible]

۱۔ ہوا۔ اعلیٰ سے نازل ہونے والی ہوا کہ جس سے
۲۔ ہوا۔ ہوا کہ جس سے ہوا کہ جس سے
۳۔ ہوا۔ ہوا کہ جس سے ہوا کہ جس سے
۴۔ ہوا۔ ہوا کہ جس سے ہوا کہ جس سے
۵۔ ہوا۔ ہوا کہ جس سے ہوا کہ جس سے
۶۔ ہوا۔ ہوا کہ جس سے ہوا کہ جس سے
۷۔ ہوا۔ ہوا کہ جس سے ہوا کہ جس سے
۸۔ ہوا۔ ہوا کہ جس سے ہوا کہ جس سے
۹۔ ہوا۔ ہوا کہ جس سے ہوا کہ جس سے
۱۰۔ ہوا۔ ہوا کہ جس سے ہوا کہ جس سے

میری خوش نصیبی کی انتہا ہے۔ آٹھ سو کوئی تین سو
 چھ سو تیس سو اسی سو نے کہا۔ کیونکہ ان کی طرف متوجہ تھے اس لئے
 سب سے اذیت و نفرت و بغض و کین و کلاہتا ہوتا ہے کہ اس وقت میں سب سے
 بڑا مال۔ ان کی نفرت بھی گئی۔ ان کو ان کے ایک چوتھ
 گروپ سے بہاؤ تھا کہ کرایا گیا۔ یہ نہ سمجھیں وہ بھی نہیں۔ پوچھا
 میں اذیت و نفرت کی کیا بھی کر گئی۔ ان کی آنکھیں دھستے
 میں ہوتی تھیں۔

"بہرہ کی بجائے لہجہ میں ہے۔ یہ نصرت اور مدد دینی۔"
 "اور۔۔۔ ان خاتونوں سے تو ایک اتفاق کے تحت ملاقات ہو چکی ہے۔" خاتون بڑے سے بڑے ہنسنے لگی۔
 "اے۔۔۔ کہاں۔۔۔" خواجہ صاحب حیرت سے بولے۔
 "ٹریں میں۔۔۔ ہم لوگ فائرفی سے پہلے آ رہے تھے۔
 یہاں پہلے کوئی موجود تھی۔ بہر حال ٹریں کے کچھ ٹکٹوں میں یہ خاتونیں
 بند اور خواتین کے ساتھ موجود تھیں۔ مگر کوسا ساتھ رہا۔"
 "اے۔۔۔ میں بیٹے۔۔۔ آپ نے ہم سے مذاکرہ بھی نہیں کیا؟
 لیکن ہمیں کے حواس ہی درست نہیں تھے۔ بہر حال ہم نے کوئی نام

تو میری طرف سے جواب دیا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ ایک عورت کی طرح ہے۔

میں ریاست سے ایک عہدہ پر لایا گیا تھا۔ اس کے بعد وہ ریاست سے
 ہٹا دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ریاست سے ہٹا دیا گیا۔ اس کے بعد وہ
 ریاست سے ہٹا دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ریاست سے ہٹا دیا گیا۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے لیے ایک نیا راستہ تلاش کیا ہے۔
میں نے اپنے لیے ایک نیا راستہ تلاش کیا ہے۔
میں نے اپنے لیے ایک نیا راستہ تلاش کیا ہے۔

”چوتل۔“ فاب صاحب شرمندہ سے لہجے میں بولنے پر
کوئی شاعر حضور شہزادہ کے شاہانہ شان نہیں ہے۔
”اے نہیں۔“ کیا فرمائیے؟ آپ فاب صاحب کا عروت
طرز سے بولی گئی۔

”مجھے کلمی مرت ہوئی اگر آپ یہاں کچھ روز قیام فرماتے۔“
”میں صرف آپ کی تکمیل کا احساس ہے۔ وہ آپ کی
فیت سے بڑھ کر دعوت اور کیا ہو سکتی تھی۔“

آپ کے قیام سے میری عزت بڑھ جائے گی۔ سعادت تو
 ملے گی۔ کیا شہزادہ عادل میری دعوت بھی قبول کر لیں گے۔ ہا
 ہا ہریش۔ جب تک آپ حکم دیں گے۔ بلاشبہ جہیں
 آباد بہت پسند آیا ہے۔ طاہر نے کہا اور فرما دیا جب خوش
 ہے۔ طاہر نے یہاں آیا تھا۔ وہی کسی کا سوال ہی نہیں پیدا ہوا تھا۔
 قیام و گرام میں شامل تھی۔ چنانچہ ہم خوب صاحب کے یہاں
 رہ رہے تھے تو تیار ہو گئے۔

چلے گئے بعد نواب صاحب نے اہل خانہ اور اس سے کچھ
لو جانے اور متعلقین کیا اور خود انتظامات کرنے طے کئے۔ وہ اپنی
میں حملے قیام کا انتظام کرنا چاہتے تھے تاکہ کوئی گمراہ نہ جاسا
صاحب قدامت پسند تھے۔ لیکن ہر شخص ضرورت کے مطابق اپنی
ذاتی صاحب نے بھی تصویر دیکر کے لئے اپنی قدامت کو خیر خواہ
سمیں کو یوں بھی بے پروا تھی۔ لیکن ان کے غمزدانوں کی
آزادیں بھی طاقت کے اور وسیع سامنے آگئی تھیں!

[illegible]

ایک صاحب کی ایک سو اسی بیوی تھیں۔ ان کے
 دراصل والد صاحب کی ایک سو اسی بیوی تھیں۔ ان کے
 بچے ایک سو اسی تھے۔ ان کے بچے ایک سو اسی تھے۔
 ان کے بچے ایک سو اسی تھے۔ ان کے بچے ایک سو اسی تھے۔
 ان کے بچے ایک سو اسی تھے۔ ان کے بچے ایک سو اسی تھے۔

عجوبہ۔
وہی وہاں سبب ہم وہاں سے چلے تو ایک سو اسی سال
انہی کے زور و بھون تو ہمیں معلوم نہیں ہے۔ غلطی کے نہایت
سے کہا۔ چنے کی برتری کو ان کے قتل ہاں حیرت زدہ سبب تھے
کامی دریا کے لوگ ان ایک سو اسی سال میں مرنے لگے تھے۔
میں نے یہ سنا۔

پھر نواب صاحب آگئے اور اجابت سے جواب دے کر
پہلے کے خطبات جو گئے ہیں شہزادہ سالم اور عادل... گورنر
پہلے کے خطبات جو گئے ہیں... شہزادہ سالم اور عادل... گورنر
پہلے کے خطبات جو گئے ہیں... شہزادہ سالم اور عادل... گورنر

جہاں کو وہ اپنی لگاؤ کی باتیں کرتا تھا۔
 بیسویں فروری۔ اداوت کے کباب اور دھول
 کی خوشبو کی۔ فریادوں سے اس نے کہا کہ باقی لوگوں کو وہاں سے
 مٹا کر دے دی جائے۔ وہ خود بھی پاسکتا ہے اور خود
 بھی کھا لے گا۔
 جہاں کو وہ اپنے صاحب سے جانچوٹی۔ رات

ہیں سے کائنات کوئی۔ لیکن وہ گونج سکتے کھاتی رہو
ان عجیب سی نگاہوں سے طاقت کو کھاتھا۔ لیکن ان
مغیر ہوا فضا میں تھکے ہوئے حال پر طاقت نے آرام کی
اور ان عجیب سی ان کی خواب گاہ تک خود چھوڑنے کے

۱۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص کو قتل کیا تو اس کی سزا موت ہے۔
 ۲۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص کو زخمی کیا تو اس کی سزا قید ہے۔
 ۳۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص کو دھمکی دی تو اس کی سزا قید ہے۔
 ۴۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص کو رشوت دی تو اس کی سزا قید ہے۔
 ۵۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص کو دھوکا دیا تو اس کی سزا قید ہے۔

[illegible]

وہ بھی جیسی کہ اس سے اعلیٰ میں۔۔۔ اہلیت و قدر و مقام ہے۔
وہ خواہش ہے کہ وہ ہے۔
ہو جائے۔۔۔ ہر طرح اس سے طاقت کی ہے۔
نہانی میں ہی ہے کہ ہے۔
ہاں۔۔۔ یہی سچا ہے۔۔۔ وہ ہے۔

میں
 گئی
 ہے
 تو
 کہنا پڑے گا
 کیا ہے
 تم بھی کسی کو پسند آئے۔ وہ تم سے
 ہے۔ وہ تم سے کون ہے؟
 تو کہنا پڑے گا

جنگ چھوڑ دی گئی۔
وہاں یہ خوب تر ہو گیا ہے۔
میرزا غلام احمد علی شاہ جیلانی نے

کہہ کر میری ہنسی نہ ٹوٹ سکی۔
 یہ تو میری کتاب کو پڑھا، میری
 ہنسی۔ یہ میری قوم کی ہنسی۔
 ابھی چند منٹ کے بعد میری ایک کام فروغ کر رہا
 وہ کیا۔

(۱) ایک دفعہ
 گاہکوں کا
 واپس نام لکھ کر
 آئے۔
 ۱۷۵

[illegible]

مکتوب :- آپ نے اپنی بات کی جیسے حالت نے
 گدڑ میں حالت کی ضرورت کو سمجھا دیا۔ اور آپ نے
 اسے جاننے کے لئے کہنے کی ضرورت کو سمجھا دیا۔
 کہ جس طرح یہ حالت میں نہیں ہے۔ اس لئے اس کی حالت
 میں اس کی حالت میں ہے۔

سید احمد علی لکھنوی کا بیٹا سید نور محمد تھا۔ وہ
سکرانر تھیں۔ کوئی خاص فن نہیں تھا۔ صاحب زمین تھے۔ گدوانہ
لیفٹننٹ تھے۔ پہلے گروہ مغربی تھے تو قلعہ نہیں آتا تھا۔
کیونکہ اس وقت وہ بہت غریب حجاز معلوم ہو رہے تھے۔ پھر انھوں
ملاوت کی فراہمی پائی۔ اور خاص طور سے سید صاحب پر کربلا
سینہ پیشہ۔ تمہید میں یہ بتایا جاتا ہے۔ اسی لئے سید
پہاڑوں کی ملازمت کی ذمہ داری تم پر خاص طور سے عائد ہوتی ہے۔
انھیں جلال آباد کے خزانہ کی سیرنگ کرانا۔

ایسی ہی ہے۔ یہاں سے سارا گلی سے کہا۔ میں نے اسی وقت سارا
کے پیچھے میں کوئی خاص چیز ات نہیں محسوس کی تھی۔ اور نہ جاننے کی کوئی کچھ نہ
اساں جو اس کے شہرہ مشہور بہادر کا پتہ بھاری ہے۔

تاتہ ختم ہو گیا۔ فلاں چاہیے تے ملازم کو جاگر جرات کی
اکبر پور کا وہ جو ستوی کر گیا تھا آں ہی ہوگا۔ کیونکہ ہانوں نے
بانت دے دی ہے۔ پھر اصول تے بتایا کہ خنیں یکے ضروری کام
اپنی جاگیر اکبر پور جانا تھا جس کے لئے شے کر گیا تھا۔ لیکن اب
گروں کی اجازت سے وہ وہاں جا رہے ہن۔

آپ بڑے لطیف ہیں۔ اور تمام کام کر کے لے آئے۔ طاہرہ نے کہا اور ہم دونوں اپنے کرتے میں جا بیٹھے۔
 تو آخر تم نے اپنا کام کر لیا۔ ہمیں نے کہا۔
 ہاں یار۔ مگر اب اس کی کونسی غلطی ہوئی ہے۔ طاہرہ۔

۱۰۔ اس کو جو شمشیر تو نہیں ہے ؟
۱۱۔ ہر شے ہے۔ دیکھ لیں گے کیا فرق پڑتا ہے۔ حالت نے
یہ کہا اور میں مسکرائے گا۔

طالوت گھرم ہوتے ہوئے بولا۔ اور میں لوگوں سے جس بڑا۔

16A

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

[illegible]

وہ نہیں کہیں۔۔۔ اس نے

۹۔ "میں محمد و عائشہ کی طرف سے کچھ کہتا ہوں
اور لوگوں کی شہادت ہے۔"

یہاں سے آپ کو - وہ چاندنی میں لپکتا ہے۔
 اہل اقصیٰ کی خوش فہمیاں لہتی ہیں۔

کے لئے: وہاں سے آپ کے بیان میں مزید کوئی چیز
 تو آپ بلا کہنے کے کہہ گئے: "وہ نعمت تھی کہ
 بلاشبہ: شاید میں یہ بتا گیا ہے کہ میں وہی شخص
 تھا۔ اگر آپ نے انہیں بتا دیا ہے تو تو ان کے لئے
 میں انہیں کہنے کے لئے کہتا ہوں۔"

سیمین بنی رکنی بنی - علوانت کلا -
 خااا دشت میا آب بنید و اولا گے - پیر و اولا -
 ااا گری دشت ااا ااا گے - ااا ااا -
 ااا و ااا - ااا ااا - ااا ااا - ااا ااا -
 ااا ااا ااا ااا ااا ااا - ااا ااا -

بے وقوف - یہ ہے جس نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے کو بے وقوف بنایا ہے۔

فریاد میرا آپ نے کب بتلایا تھا کہ آپ نے میرا دل

امیری کے سات چستوں کو گھایا یاں دینا۔ کچھ شاعرانہ

[illegible]

۱۔ آپ نے کہا۔ میرا دل ان کے لئے
 ۲۔ اب آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیں۔ میرا دل ان کے لئے
 ۳۔ اب آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیں۔ میرا دل ان کے لئے
 ۴۔ اب آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیں۔ میرا دل ان کے لئے

میں نے کہا کہ یہ سب کچھ ہے۔ ان کے بارے میں کچھ نہیں تھا۔! یہ سب کچھ ہے۔ ان کے بارے میں کچھ نہیں تھا۔! یہ سب کچھ ہے۔ ان کے بارے میں کچھ نہیں تھا۔!

کتاب کی نگاہ میں عام انسان انسان نہیں ہیں۔ وہ اپنے آپ کو

والدہ کی بات کی تعمیل سے آپ نے تیار ہوں۔
 میں آپ کے لیے جو قرآن دین تو میں ہر روز کے لیے
 میں تو میرے آپ میں شہزادہ کہیں۔ صرف مائل اور
 شہزادہ کی کامیابی صرف آپ کے والد صاحب اور والد

نام لکھیں۔ عزتداروں کی طرف سے
 حاکم کے لئے ہے۔ طاقت کے لئے ہے۔
 آئینہ میں بولتا ہے کہ کاتبی امتدائیں۔ ایک کا چہرہ فریاد
 آئینہ میں بولتا ہے کہ کاتبی امتدائیں۔ ایک کا چہرہ فریاد
 آئینہ میں بولتا ہے کہ کاتبی امتدائیں۔ ایک کا چہرہ فریاد

۱۔ کیا بات ہے بھائی؟
 ۲۔ کیا بات ہے بھائی؟
 ۳۔ کیا بات ہے بھائی؟
 ۴۔ کیا بات ہے بھائی؟
 ۵۔ کیا بات ہے بھائی؟
 ۶۔ کیا بات ہے بھائی؟
 ۷۔ کیا بات ہے بھائی؟
 ۸۔ کیا بات ہے بھائی؟
 ۹۔ کیا بات ہے بھائی؟
 ۱۰۔ کیا بات ہے بھائی؟

میں نے اپنے آپ کے ہاں میں معلوم ہوا کہ اپنے لئے
 ایک لمحہ کی بھی غفلت نہیں کی۔ اس وقت بھی بڑی مشکل سے لکھی تھی۔

۹۔ آٹھ ہزار۔ کیوں کہ یہی کوہ ۹
۱۰۔ مہمان گاہ و پہلے مہمان گاہ و جری لعلی ہوئی ہے

۱۰-۱۱-۱۲۔ میں تمہاری شہزادی با بی بی کے لئے آ رہی ہوں۔

آشوتھی۔

۱) اس کے بارے میں اس وقت کے مسلمانوں نے کیا خیال کیا؟
۲) ان کے خیالوں کی وضاحت کریں۔
۳) ان کے خیالوں کی وضاحت کریں۔

• مہر کی بے نیما - ہے۔ اس پر حلقہ ہے جو حلقہ کی
 ترکہ لگا کر شجرہ سے مایا کو دیا کرتا ہے۔
 • مہر - میں نے طاقت کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔
 مادی کو پریشان کر رہا ہے۔ شجرہ و آب و ہوا کی زندگی سے تعلق
 کا ایک نکتہ ہے۔

آپ سے تجزیہ کی کھانی چاہتا ہوں۔ جو - طاقت نہ رکھتا۔
 اے - بلو کہتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔
 مت کرے میاں - آتے ہرے کہ جو کھانی نہ رکھتے ہو۔
 عرس - ہاں کہہ

میرا شوق کیا بات کیا ہوئی ہوا۔ نہیں تھا پہ کتے
ہو جانے سے بڑی کھڑی ہوئی تھی۔ نہ نصرت نے کہا۔
تو خاموش رہے شرح۔ اس طرح اپنے سر میں مذاق رکھتی

۱۔ اگر تم نے اچھی قرار کیا ہے۔

[illegible]

یہ تو کچھ نہ تھا۔ حالات نے شانے طائر کی طرح گھسیٹا اور
 آپ کی اہلیا بہت تھک گئی۔
 میں بڑا بے فکر ہو گیا۔ کچھ کام لیا کرتا تھا۔
 مریض میں توجہ دینی تھی۔ مگر روزی تھی۔
 وہ آپ کے بارے میں سوچتا تھا۔

سین سے کہا۔
 "میں لو سے کہی تو ان سے کہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں۔"

یہیں نہ کیا۔

وایسے ہی ہے اس گھر کی کایا پٹ دی ہے۔

71. $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$
 $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^2} = -\frac{2}{x^3}$
 $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^2} = -\frac{2}{x^3}$

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

۱۔ اگر وہ بھوکے ہوئے ہو تو کھانا کھا کر دے۔
 ۲۔ اگر وہ پیاسے ہوئے ہو تو پانی پلا کر دے۔
 ۳۔ اگر وہ سرد ہوئے ہو تو گرم کپڑے پہنا کر دے۔
 ۴۔ اگر وہ گرم ہوئے ہو تو سرد کپڑے پہنا کر دے۔
 ۵۔ اگر وہ بیمار ہوئے ہو تو دوا دے۔
 ۶۔ اگر وہ غمگین ہوئے ہو تو مسکرائے۔
 ۷۔ اگر وہ خوش ہوئے ہو تو خوش ہو کر رہے۔
 ۸۔ اگر وہ غصے میں ہوئے ہو تو غصے سے باز رہے۔
 ۹۔ اگر وہ ڈر رہے ہو تو ڈرنا نہ دے۔
 ۱۰۔ اگر وہ سو رہے ہو تو سو رہے۔

ادا ہو کر اس سے رہنمائی ہے۔ اس کو نہیں ہرگز ہرگز
 تبت۔ یہ وہی ہے جس کو اس نے اپنے لیے لیا ہے۔
 صحت۔ اس کو اس نے اس کے وقت کی رہنمائی ہے۔
 مہدی۔ اس کو اس نے اپنے لیے لیا ہے۔
 ہرگز۔ اس کو اس نے اپنے لیے لیا ہے۔
 تبت۔ اس کو اس نے اپنے لیے لیا ہے۔
 ادا ہو کر اس سے رہنمائی ہے۔ اس کو نہیں ہرگز ہرگز
 تبت۔ یہ وہی ہے جس کو اس نے اپنے لیے لیا ہے۔
 صحت۔ اس کو اس نے اس کے وقت کی رہنمائی ہے۔
 مہدی۔ اس کو اس نے اپنے لیے لیا ہے۔
 ہرگز۔ اس کو اس نے اپنے لیے لیا ہے۔
 تبت۔ اس کو اس نے اپنے لیے لیا ہے۔

۱۔ اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 ۲۔ اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 ۳۔ اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 ۴۔ اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 ۵۔ اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 ۶۔ اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 ۷۔ اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 ۸۔ اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 ۹۔ اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 ۱۰۔ اس کی طرف سے اس کی طرف سے

۱۔ اگر کسی شخص کو کسی اور سے ملے ہوئے ہو تو اس کے لئے
 اس شخص کی طرف سے اس شخص کو ملے ہوئے ہو تو اس کے لئے
 اس شخص کی طرف سے اس شخص کو ملے ہوئے ہو تو اس کے لئے

1. The first part of the paper is a review of the literature on the topic of the paper.

[illegible][illegible]

۱۔ ایک۔ یہی امریت لکھا گیا ہے، اور تہذیب کیست کہ اس نے
 ۲۔ چنانچہ یہ تبدیلی بہت کم کر کے اور کرنا کہ اس کی ہے
 ۳۔ بہت کم کر کے ہے۔ اور یہی امریت کہ اس نے لکھا ہے
 ۴۔ کہ اس نے لکھا ہے، یہی امریت کہ اس نے لکھا ہے۔ اور
 ۵۔ اور اس کے لئے۔

[illegible]

میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے۔ اور اس کے ساتھ
اس کا جواب بھی دے رہا ہوں۔

Handwritten text in Urdu script, likely a continuation of the letter or a separate note.

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو قتل کر دیا ہے تو اس کے لئے
 قتل کی سزا ہے۔
 ۲۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو زخمی کر دیا ہے تو اس کے لئے
 زخمی کرنے کی سزا ہے۔
 ۳۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو مال کا نقصان پہنچا دیا ہے تو اس کے لئے
 مال کا نقصان پہنچانے کی سزا ہے۔
 ۴۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو شہرہ راز کر دیا ہے تو اس کے لئے
 شہرہ راز کرنے کی سزا ہے۔
 ۵۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دھوکہ دیا ہے تو اس کے لئے
 دھوکہ دینے کی سزا ہے۔
 ۶۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دھمکا دیا ہے تو اس کے لئے
 دھمکا دینے کی سزا ہے۔
 ۷۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو رشوا دی ہے تو اس کے لئے
 رشوا دینے کی سزا ہے۔
 ۸۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو گواہی دے دی ہے تو اس کے لئے
 گواہی دینے کی سزا ہے۔
 ۹۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دھوکہ دیا ہے تو اس کے لئے
 دھوکہ دینے کی سزا ہے۔
 ۱۰۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دھمکا دیا ہے تو اس کے لئے
 دھمکا دینے کی سزا ہے۔

۱- کتب و اسناد تاریخی و ادبی که در دسترس است.
 ۲- اسناد و کتب که در دسترس نیستند و در دسترس
 ۳- اسناد و کتب که در دسترس نیستند و در دسترس
 ۴- اسناد و کتب که در دسترس نیستند و در دسترس
 ۵- اسناد و کتب که در دسترس نیستند و در دسترس

۱۔ کائنات کی تخلیق و تدبیر
 ۲۔ کائنات کی بے شک و شبہ برتری
 ۳۔ کائنات کی بے شک و شبہ عظمت
 ۴۔ کائنات کی بے شک و شبہ کمال
 ۵۔ کائنات کی بے شک و شبہ جلال
 ۶۔ کائنات کی بے شک و شبہ شرف
 ۷۔ کائنات کی بے شک و شبہ کرم
 ۸۔ کائنات کی بے شک و شبہ جود
 ۹۔ کائنات کی بے شک و شبہ رحمت
 ۱۰۔ کائنات کی بے شک و شبہ فضل
 ۱۱۔ کائنات کی بے شک و شبہ کبریا
 ۱۲۔ کائنات کی بے شک و شبہ تعالیٰ

۱- چون کج خلقان و ...
۲- از این طایفه که از این ...
۳- و از این طایفه که از این ...
۴- ...
۵- ...
۶- ...
۷- ...
۸- ...
۹- ...
۱۰- ...

کچھ سچے اور حقائق کو لا۔
 - ان کے ساتھ ایک سچا اور حقیقی
 میں لکھا۔ اور میری اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ ان کے خلاف
 تھا کہ یہ سچا اور حقیقی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی
 ہے کہ ان کے خلاف اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی
 - ان کے ساتھ ساتھ یہ بھی

۱۲۶

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

شماره شصت و یک

[illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

ایسا خیال بدو قہمی روز تو نکلتا ہی نہیں ہے لہذا ان لوگوں کو کہنا ہے
بازہ خوشیاں مل ہی ہیں۔ ہمارے جاننے سے غم نہ ہو جو کہ اس لئے فوری غم نہ ہے۔

[illegible]

[illegible][illegible]

اور اسے اپنے غائب کر چکے ہیں، ذرا دور دوہے چلے، تاکہ غائب ہو جائیں۔
 دوا کر کے لے گیا۔ اور یہ دیکھ کر لوگوں کی طرف سے شکر کے کھولے ہوئے تھے۔
 کہ یہ جتنے ہی بیمار
 میں بھی گھسوتے رہے، چلوں گی، ان کا صواب۔ کیا آپ کا گھسوتا بیمار
 دوا کر کے لے گیا ہے؟ وہ شیشہ لے کر کہتے تھے کہ اسے حالات کو دیکھا۔ اور کہتے
 تھے کہ اسے ایک بے وقوف، اللہ کی ایک حکمت تھی۔ یہی سب اسے حالات ہی
 پر مبنی آگیا تھا۔ وہ کہہ کر گھسوتے پر سوار ہو گیا اور وہ شیشہ لے کر اس کی طرف
 سے دوا کر دیا۔ وہ شیشہ حالات کے سبب سے اسے لے کر گیا اور یہی حکمت تھی۔
 کو اپنے گھسوتے پر سوار کر لیا۔
 کہ یہ میں آج آ جاؤں شیشہ۔ آج شکر ہے، تم دوا کر کے لے گیا۔ اور
 شیشہ لے کر آئے، تاکہ وہ لے گیا۔ یہی سب ہی وہ شیشہ ہی کا کام ہے، یہ غائب کر کے
 ہیں، اور لوگوں کا کام کر سکتا تھا۔ ہمارے گھسوتے کہ یہ اس کی طرف سے دوا
 کے حالات کے لئے لے گئے تھے۔ اور یہ تقینی طور پر ہے اور یہی حکمت
 ستر لے کر لے گئے۔!



بجائت بجائت
جس کی طرف اس پہاڑ کی اہمیت سے کوئی اٹکار کر سکتا ہے وہ خود تو ہماری نظر
کو معلوم ہو چکا تھا کہ وہ ناب و ناموزن دیکھنے کے سبب ہی میرا ہوا اگر میں غصہ نہ کیا تو میں
بیرکدیں بننا پسند کرتا۔

ہمیں نیکو کام شکر گزار کئے کہ میں پانی بھرا تھا۔ اہے

[illegible][illegible]

۱۔ ہاں۔ ان کے حق و آراء کو رانا صاحب نے تقویٰ و ایمان سے سمجھا دیا۔
 ۲۔ سیکرٹری۔ رانا صاحب نے مجھے آواز دی۔
 ۳۔ رانا صاحب۔ میں نے رات کے سوتے گروہ کو جگایا۔
 ۴۔ جیسے ساتھ آؤں۔ رانا صاحب نے منگھوایا۔ اور میں ریشم لے کر
 محرقی لگا ہوں۔ مجھے دیکھو۔ میری حالت میں رانا صاحب کے حکم کو کیسے مان
 لگا۔ چنانچہ میں بھی ان کے ساتھ ہی گیا۔ ریشم لے کر تو ریشم سے میری ہاتھ
 میں ریشم لے کر تقویٰ سے کہنے اپنے فرار میں میری توجہ نہ تھی۔

پہلے سے جانتی تھی ایک دلچسپ سے ٹیکہ لگاتے دراز تھیں۔ ان کے
سیڑی لاری کھڑی تھی۔ ہم لوگوں کو دیکھ کر وہ چونک کر "اے اے اے"
میں۔ "میری بھئی بھئی" اس کے شیلٹے تعارف کرایا۔ بڑی
سے ہم دونوں کو گھوڑی تھیں۔ اورانی۔ یہ نواب دانا عرشا

مجاہد

۸ حصوں میں مکمل

وہ کہانی جسے آپ کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔
ملی یار خاں کی تہلکہ خیز داستان، آزمائش کی کڑی دھوپ
میں ایک چائناز مجاہد کی سرگزشت، ایک راندہ درگاہ قوم کی
عیاریوں کا ظلم خانہ، ایک ٹھکرائے ہوئے قبیلے کی
دشمنوں کا خون رنگ فسانہ۔ منظر عام پر آنے کیلئے بے قرار ہے۔

قیمت فی حصہ رف: = 45/ قیمت فی حصہ مجلد: = 60/

خوف، پر اسرار اور مادرانی واقعات پر مبنی ایک
دلچسپ داستان، ایک ایسے جن کی کہانی جو ایک
حسین و جمیل لڑکی کی زلف کا اسیر ہو گیا تھا۔

۲ حصوں میں مکمل خالی گھر

انوار علیگی کی قلم کا جادو۔ بہت جلد جلوہ گر ہو رہا ہے۔

قیمت فی حصہ رف: = 40/ قیمت فی حصہ مجلد: = 50/

پراسرار داستان

خوف، پر اسرار اور ماروائی واقعات پر مبنی ایک اور
دلچسپ داستان، ہوشربا اور خالی گھر کے خالق،
انوار علیگی کی قلم سے ایک ایسی ناقابل فراموش
سرگزشت بہت جلد جلوہ گر ہونے کیلئے تیار ہے۔

ایک ہی حصہ میں مکمل قیمت رف: = 45/ قیمت مجلد: = 60/

ایم اے راحت کا ایک اور تہلکہ خیز ناول
پراسرار، طعز و مزاح اور جاسوسی کہانیوں کے
پرستاروں کیلئے تحفہ۔ یہ تین شیطان کون تھے
ایک ایسی دلچسپ داستان جسے آپ نے آ
تک نہ پڑھا ہو گا۔ بہت جلد جلوہ گر ہو رہا ہے۔

تین حصوں میں مکمل شیطان

قیمت فی حصہ رف: = 40/ قیمت فی حصہ مجلد: = 50/

کتاب والا 2794، گلی جھوت والا، ہواڑی بھوجلہ، دہلی۔ 2006

انوار علیگی کی قلم کا جادو۔ بہت جلد جلوہ گر ہو رہا ہے۔
ملی یار خاں کی تہلکہ خیز داستان، آزمائش کی کڑی دھوپ
میں ایک چائناز مجاہد کی سرگزشت، ایک راندہ درگاہ قوم کی
عیاریوں کا ظلم خانہ، ایک ٹھکرائے ہوئے قبیلے کی
دشمنوں کا خون رنگ فسانہ۔ منظر عام پر آنے کیلئے بے قرار ہے۔
قیمت فی حصہ رف: = 45/ قیمت فی حصہ مجلد: = 60/

خوف، پر اسرار اور مادرانی واقعات پر مبنی ایک
دلچسپ داستان، ایک ایسے جن کی کہانی جو ایک
حسین و جمیل لڑکی کی زلف کا اسیر ہو گیا تھا۔
انوار علیگی کی قلم کا جادو۔ بہت جلد جلوہ گر ہو رہا ہے۔
قیمت فی حصہ رف: = 40/ قیمت فی حصہ مجلد: = 50/

ایک ہی حصہ میں مکمل قیمت رف: = 45/ قیمت مجلد: = 60/

ایم اے راحت کا ایک اور تہلکہ خیز ناول
پراسرار، طعز و مزاح اور جاسوسی کہانیوں کے
پرستاروں کیلئے تحفہ۔ یہ تین شیطان کون تھے
ایک ایسی دلچسپ داستان جسے آپ نے آ
تک نہ پڑھا ہو گا۔ بہت جلد جلوہ گر ہو رہا ہے۔
قیمت فی حصہ رف: = 40/ قیمت فی حصہ مجلد: = 50/

کتاب والا 2794، گلی جھوت والا، ہواڑی بھوجلہ، دہلی۔ 2006

[illegible]

۱۔ وہی ۔ ۲۔ چھوٹا ۔ ۳۔ بڑا ۔ ۴۔ چھوٹا ۔ ۵۔ بڑا ۔ ۶۔ چھوٹا ۔ ۷۔ بڑا ۔ ۸۔ چھوٹا ۔ ۹۔ بڑا ۔ ۱۰۔ چھوٹا ۔ ۱۱۔ بڑا ۔ ۱۲۔ چھوٹا ۔ ۱۳۔ بڑا ۔ ۱۴۔ چھوٹا ۔ ۱۵۔ بڑا ۔ ۱۶۔ چھوٹا ۔ ۱۷۔ بڑا ۔ ۱۸۔ چھوٹا ۔ ۱۹۔ بڑا ۔ ۲۰۔ چھوٹا ۔ ۲۱۔ بڑا ۔ ۲۲۔ چھوٹا ۔ ۲۳۔ بڑا ۔ ۲۴۔ چھوٹا ۔ ۲۵۔ بڑا ۔ ۲۶۔ چھوٹا ۔ ۲۷۔ بڑا ۔ ۲۸۔ چھوٹا ۔ ۲۹۔ بڑا ۔ ۳۰۔ چھوٹا ۔ ۳۱۔ بڑا ۔ ۳۲۔ چھوٹا ۔ ۳۳۔ بڑا ۔ ۳۴۔ چھوٹا ۔ ۳۵۔ بڑا ۔ ۳۶۔ چھوٹا ۔ ۳۷۔ بڑا ۔ ۳۸۔ چھوٹا ۔ ۳۹۔ بڑا ۔ ۴۰۔ چھوٹا ۔ ۴۱۔ بڑا ۔ ۴۲۔ چھوٹا ۔ ۴۳۔ بڑا ۔ ۴۴۔ چھوٹا ۔ ۴۵۔ بڑا ۔ ۴۶۔ چھوٹا ۔ ۴۷۔ بڑا ۔ ۴۸۔ چھوٹا ۔ ۴۹۔ بڑا ۔ ۵۰۔ چھوٹا ۔ ۵۱۔ بڑا ۔ ۵۲۔ چھوٹا ۔ ۵۳۔ بڑا ۔ ۵۴۔ چھوٹا ۔ ۵۵۔ بڑا ۔ ۵۶۔ چھوٹا ۔ ۵۷۔ بڑا ۔ ۵۸۔ چھوٹا ۔ ۵۹۔ بڑا ۔ ۶۰۔ چھوٹا ۔ ۶۱۔ بڑا ۔ ۶۲۔ چھوٹا ۔ ۶۳۔ بڑا ۔ ۶۴۔ چھوٹا ۔ ۶۵۔ بڑا ۔ ۶۶۔ چھوٹا ۔ ۶۷۔ بڑا ۔ ۶۸۔ چھوٹا ۔ ۶۹۔ بڑا ۔ ۷۰۔ چھوٹا ۔ ۷۱۔ بڑا ۔ ۷۲۔ چھوٹا ۔ ۷۳۔ بڑا ۔ ۷۴۔ چھوٹا ۔ ۷۵۔ بڑا ۔ ۷۶۔ چھوٹا ۔ ۷۷۔ بڑا ۔ ۷۸۔ چھوٹا ۔ ۷۹۔ بڑا ۔ ۸۰۔ چھوٹا ۔ ۸۱۔ بڑا ۔ ۸۲۔ چھوٹا ۔ ۸۳۔ بڑا ۔ ۸۴۔ چھوٹا ۔ ۸۵۔ بڑا ۔ ۸۶۔ چھوٹا ۔ ۸۷۔ بڑا ۔ ۸۸۔ چھوٹا ۔ ۸۹۔ بڑا ۔ ۹۰۔ چھوٹا ۔ ۹۱۔ بڑا ۔ ۹۲۔ چھوٹا ۔ ۹۳۔ بڑا ۔ ۹۴۔ چھوٹا ۔ ۹۵۔ بڑا ۔ ۹۶۔ چھوٹا ۔ ۹۷۔ بڑا ۔ ۹۸۔ چھوٹا ۔ ۹۹۔ بڑا ۔ ۱۰۰۔ چھوٹا ۔

[illegible]

پچھلے دور میں کسی کام نہیں آسکتی تھی۔ ہم اعلیٰ ترین درجے کے بے حد ممنون و مشکور ہیں جنہوں نے ہمارے اس راہ پر موجود دور کی ضرورت کو پورا کرنے والی کتابیں چھاپنے کا کارواں اعلیٰ خدا کے فضل و کرم سے وہ اب تک ذیل کی کتابیں چھاپ چکے ہیں:

☆ جدید الیکٹرونک گائیڈ - 351 ☆ جدید الیکٹرونک وائرنگ - 301 ☆ جدید ریفریجری گائیڈ - 351 ☆ جدید موٹر وائرنگ - 301 ☆ جدید موٹر ڈرائیو گائیڈ - 201 ☆ موٹر ڈرائیو ری - 151 ☆ درزی ماسٹر - 301 ☆ جدید الیکٹرونک انجینئرنگ - 301 ☆ کمپیوٹر گائیڈ - 301 ☆ جدید صابن سازی - 301 ☆ پیکیکل ٹرانسپورٹ گائیڈ - 301 ☆ جدید گھڑی سازی - 501 ☆ پیکیکل اسمبلی فائر گائیڈ - 301 ☆ فیل انجین گائیڈ - 201 ☆ چرول انجین گائیڈ - 501 ☆ T.V ریفریجری - 151 ☆ T.V گائیڈ - 501 ☆ موسم بنی و کھلونے - 201 ☆ آئیڈی سازی - 201 ☆ VCR سرورس گائیڈ - 401 ☆ جدید کارڈ گائیڈ - 301 ☆ اسکرین پرٹنگ - 301 ☆ کمپیوٹر کورسز - 301 ☆ کمپیوٹر پروگرامنگ - 651 ☆ کمپیوٹر انٹرنیٹ - 501 ☆ کمپیوٹر ڈیٹا پروٹیکشن - 851 ☆ ایئر کنڈیشن گائیڈ - 501 ☆ ریفریجریٹر گائیڈ - 501 ☆ ٹرانسپورٹ گائیڈ - 701 ہیں۔ اس کتاب میں چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی صنعت و حرفت کے بارے میں آگاہی کرنے گئے ہیں۔ یہ تمام کتابیں قابل اور سند یافتہ حضرات نے لکھی ہیں۔ ان کتابوں کے مدد سے I.T.I. میں آنے والے اور کم پڑھے لکھے بے روزگار نوجوان پورا پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہر لحاظ سے مکمل، انتہائی آسانی سے سمجھائے گئے طریقے، نوٹو آنسٹ پر چھاپے گئے ہیں۔ ہم ان نوجوانوں سے اپیل کریں گے جو بے روزگار ہیں کہ وہ وہ وقت برباد کرنے سے بہتر ہے کہ کتابوں کی مدد سے کسی بھی ہنر کو اپنا کاروبار بنادیں۔

(محمد تقی، ہارون ارشد، امداد علی، افتخار، محمد عظیم خان)

محکم الذہن نواب

کا عظیم شاہکار دیوتا
عصر حاضر کی الف لیلا۔ اردو زبان کی طویل ترین کہانی
ایک ایسے انسان کی داستان، جو سوچ کی انگلیوں سے دوسروں کے دماغ
ٹٹولتا اور لوگوں کو اپنی سوچ کے اشاروں پر نہچاتا ہے۔

ٹیلی ویژن کے ماہر فرہاد علی تیمور کی داستان حیات

سپیس ڈائجسٹ کا مقبول ترین سلسلہ، جو پچھلی چار دہائیوں سے مسلسل شائع ہوا
ہے اور آج بھی مقبولیت میں پہلے نمبر پر ہے۔

44واں حصہ تیار ہے



45ویں حصے سے دیوتا سات رنگ
سرورق کے ساتھ آرہا ہے۔ کاغذ کی
گراہی و بن بدن بڑھنے کی وجہ سے دیوتا
کے 45ویں حصے سے قیمت میں بھی
معمولی اضافہ کیا جا رہا ہے۔

دیوتا

نے اپنی طوالت کی بناء پر دنیا کی طویل ترین کہانیوں کے ریکارڈ توڑ
دیے ہیں۔ ڈائجسٹ میں اب تک اس کے ۱۳۰۰۰ صفحات شائع ہو چکے ہیں، جو عام
کتاب کے تقریباً ۵۰۰۰ صفحات ہوتے ہیں۔

قیمت رفت فی حصہ: 40/ روپے قیمت مجلد فی حصہ: 60/ روپے
(آپ کا من پسند دیوتا اب جلد ہی ہندی میں بھی پیش کیا جا رہا ہے۔)
فون (آفس): 3281499 اپنے آرڈر جلد سے جلد روانہ کرے۔ فون (رہائش): 3249

کتاب والا ۲۰۹۳۔ گلی جھوت والی پہاڑی بھوجو جلد، دہلی۔ ۶